www.iqbalkalmati.blogspot.com

اولاد کی پرورش

مسلم خواتین

کس طرح اولاد کی اعلیٰ پرورش کر کے انہیں سماج کا بہتر فرد بنا سکتی ہیں؟ اس سلسلہ میں ماؤں کو ۲۵۰ نصیحتیں، بچے اور بچیوں کے لئے منتخب نام، بچوں اور ماؤں کے لئے منتخب کتابیں، خانگی ادویہ، نغمے، دعائیں، نظمیں اور آداب

مصنف و مؤلف:

مولانا ذوالفقار احمد صاحب نروری فاضل دیوبند

استاد دارالعلوم فلاح دارین ترکیسر ضلع سورت، گجرات (الہند)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اولاد کی پرورش

مسلم خواتین کس طرح اولاد کی اعلیٰ پرورش کرکے
انھیں سماج کا بہترین فرد بنا سکتی ہیں اس کے لئے
ڈھائی سو نصیحتیں، خانگی ادویہ، کلمے، دعائیں، نظمیں اور آداب

(مصنف و مؤلف)

مولینا ذوالفقار احمد صاحب ندوی (فاضل دیوبند)

استاذ دار العلوم فلاح دارین ترکیسر سورت گجرات

پتہ

مکتبہ سعدیہ ترکیسر ضلع سورت گجرات

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ

نام کتاب ۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ اولاد کی پرورش

نام مصنف ۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔ مولانا ذوالفقار احمد صاحب ندوی

نام خوشنویس ۔۔ ۔۔ ۔ ۔۔ ۔۔ عبدالاحد خاں مشعلی ٹولہ زید پاپل لکھنؤ

نام مکتبہ ۔ ۔ ۔ ۔۔ ۔۔ ۔ مکتبہ سعیدیہ ترکیسر ضلع سورت گجرات

طباعت ۔۔ ۔۔ ۔ ۔۔ فرید بک ڈپو پرائیویٹ لمیٹیڈ دہلی

سن طباعت ۔ ۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔ یکم اکتوبر سنہ ۲۰۰۰ء

قیمت ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ چالیس روپے ۴۰

ملنے کا پتہ

مکتبہ سعیدیہ ترکیسر ضلع سورت گجرات

www.iqbalkalmati.blogspot.com

انتساب

اُن نیک دل ماؤں کے نام

جنکی

گود میں معاشرے کو نیک سیرت

نونہال دینا چاہتی ہیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فہرست

نمبر	موضوعات	صفحہ نمبر
۱۔	حرفِ آغاز	۴
۲۔	بیس مختلف عنوانات کے تحت ڈھائی سو نصیحتیں	۷
۳۔	ایامِ حمل	۱۵
۴۔	ولادت کے بعد کے ترجیحی کام	۲۰
۵۔	زچگی و رضاعت	۲۶
۶۔	بال و ناخن و صفائی	۳۲
۷۔	بچے کی پرورش و تربیت	۳۷
۸	تربیت و تحفظ	۴۰
۹۔	چھوٹے بچوں کے ساتھ سفر	۵۳
۱۰۔	آداب و اخلاق	۵۵
۱۱۔	صبر و تحمل	۶۲
۱۲۔	عزتِ نفس	۶۷
۱۳۔	تہذیب و اصلاح	۷۱
۱۴	بچیوں کے لئے مخصوص ہدایات	۸۱
۱۵۔	برتاؤ	۹۵
۱۶۔	تعلیم و تفہیم	۹۳
۱۷۔	کھیل کود	۱۰۱
۱۸۔	بری عادات	۱۰۴
۱۹۔	احترامِ جان	۱۰۶
۲۰۔	احتیاط	۱۰۸
۲۱۔	بچوں کے ذہنی جذباتی و جسمانی مسائل	۱۱۱
۲۲۔	بالغ اولاد کے ساتھ برتاؤ	۱۲۱
۲۳۔	کلمات، ضروری عام معلومات	۱۲۷/۱۳۲
۲۴۔	مختلف آداب	۱۳۵/۱۳۷
۲۵۔	بچوں کے لئے ادعیہ	۱۴۴

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نمبر	موضوعات	صفحہ	نمبر	موضوعات	
۲۶۔	مختلف اشعار	۱۴۰ ۵۰	۲۷۔	لڑکے لڑکیوں کیلئے منتخب نام	۔

۲۹۔ مفید کتابیں ص ۲۰۸

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اولاد کی امانت گودوں میں ہے ہمارے
پالیں انھیں جگر سے پوسیں انھیں ہنر سے

اللہ کی عبادت بہتر نہیں ہے اس سے
سکھلائیں ہر سلیقہ اولاد کو لگن سے

علم و ہنر سلیقہ سیکھیں گے یہ ہمیں سے
ہم ہی جہاں میں اُن کے بے لوث خیر خواہ ہیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"حرفِ آغاز"

بچے اللہ تعالیٰ کی انسان کو عطا کی جانے والی نعمتوں میں سب سے قیمتی نعمت ہے اسی لئے قرآن مجید میں ارشاد ہے "وابتغوا ما کتب اللہ لکم" یعنی اللہ تعالیٰ نے جو اولاد تمہارے لئے مقدر فرمائی ہے اس کو نکاح کے ذریعہ تلاش کرو۔ بچوں کی پیدائش کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے انسان کی نوعی بقا کا سامان فراہم کیا ہے تاکہ نسل انسانی قیامت تک قائم رہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پرانے انسان جاتے رہیں اور نئے انسان ان کی جگہ آکر ان کی ذمہ داریوں کو سنبھالتے رہیں۔

بچہ گھر کی رونق اور زندگی کے چمن کا ایک پھول ہوتا ہے اسی پھول کی خاطر یہ سارا چمن لگایا جاتا ہے۔ اگر آدمی کے اولاد نہ ہو تو وہ اپنی زندگی باوجود تمام نعمتوں کے ناقص سمجھتا ہے۔ بیٹا باپ کا نشان اور اس کے بعد اس کی جائداد کا مالک ہوتا ہے۔ جب اولاد انسانی زندگی کی سب سے بڑی نعمت ہے تو اس کی حفاظت، تربیت اور پرورش پر سب سے زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

مَانَحَلَ وَالِدٌ وَلَدًا اَفْضَلَ مِنْ اَدَبٍ حَسَنٍ

یعنی کسی باپ نے اپنی اولاد کو اچھی تربیت سے بہتر کوئی دولت نہیں دی ——— (ترمذی)

ورنہ اگر یہ پھول کانٹا بن گیا تو خاندان کا خاندان تباہ ہو جائے گا جب ایک بچہ بگڑ جاتا ہے تو گھر کا سارا عیش برباد ہو جاتا ہے۔ وہی ماں باپ جو اس بچے کے لئے راتوں کو دعا کرتے تھے جب بگڑ جاتا ہے تو انھیں کو اس کے حق میں بد دعا کرتے سنا گیا ہے۔

بہرحال اچھی اولاد انسان کے لئے دنیا و آخرت کی بھلائی کا سبب ہے۔ صالح اولاد کو حدیث میں انسان کے لئے صدقہ جاریہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فرمایا گیا ہے یعنی اولاد کے نیک اعمال والدین کی اُخروی زندگی کے لئے خیر کا ذریعہ ہوتے ہیں اس لئے ہر شخص کی یہ خواہش ہونی چاہئے کہ اس کی اولاد مہذب، صالح اور نیک نامی کا ذریعہ بنے۔

راقم الحروف کی بہت عرصے سے یہ خواہش تھی کہ ایک چھوٹا سا کتابچہ اولاد کی پرورش کے نام سے مرتب ہو جائے جس میں وہ باتیں درج ہوں جو بچوں کو سکھانی ضروری ہیں اور تربیت کے دوران والدین کو ان کا خیال رکھنا لازمی ہے۔

بعض باتیں معمولی ہوتی ہیں مگر ان کا خیال نہ رکھنے کی وجہ سے بسا اوقات بچے ضدی غیر سنجیدہ و بدتمیز بن جاتے ہیں اور بعد میں اُن کی اصلاح دشوار ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اس دنیا کی زندگی کے ہر مرحلہ کے لئے بہترین طریقے عطا فرمائے ہیں۔ چنانچہ اولاد کی تربیت کے سلسلہ میں بھی جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی بیش قیمت ہدایات دی ہیں جن کی رعایت سے بچہ شروع ہی سے اسلامی آداب و ماحول کا خوگر ہو جاتا ہے۔

خاکسار نے اس موضوع پر لکھی گئی بہت سی کتب کا مطالعہ کیا مگر زیادہ تر کتابیں اس طرز پر لکھی گئی ہیں کہ گویا وہ بہت ہی زیادہ پڑھے لکھے والدین کو خطاب کر رہی ہیں جو دنیاوی اور دینی علوم سے مالا مال ہیں۔ بعض کتابیں ایسے مشوروں پر مشتمل ہیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کر دہ اعلیٰ درجہ کی سوسائٹی اور امیر ترین گھرانے کے والدین کے لئے تو دیئے جا سکتے ہیں لیکن غریب اور متوسط درجہ کے لوگ اپنے محدود وسائل کی وجہ سے ان باتوں پر عمل نہیں کر سکتے۔ بعض کتابوں نے اولاد سے تعرض کیا ہے تو اس میں بھی بعض نے انگریزی دواؤں کے نام بتانے پر اکتفا کیا ہے۔

بعض نے یونانی ادویہ کی سفارش کی ہے مگر دواؤں کی اتنی لمبی فہرستیں نقل کر دی ہیں جن کے نہ تو عام طور پر عطار نام جانتے ہیں اور نہ ان کا تیار کر کے بچے کو پلانا آسان ہے۔

ہم نے اپنی کتاب ایسی ماؤں کے لئے لکھی ہے جو نہ تو انتہائی متمدن شہروں میں رہتی ہیں اور نہ بے حد امیر گھرانوں سے تعلق رکھتی ہیں اور نہ ان کی تعلیم اعلیٰ ہے۔ یہ تو سادہ سی وہ عورتیں ہیں جو زیادہ تر صرف دینی علم سے واقف یا معمولی کام چلانے کے لائق عصری تعلیم کی حامل اور ادنیٰ یا اوسط آمدنی رکھنے والے شوہروں کی بیویاں ہیں جن کی رہائش دیہات یا چھوٹے شہروں یا قصبات میں ہے جن کے پاس نہ مستقل خادم ہیں نہ خادمہ۔ ان کو سارا کام خود کرنا پڑتا ہے اور محدود وسائل کے ساتھ اپنے بچوں کی تربیت کرنی پڑتی ہے۔

ایسی ہی خواتین کے لئے راقم الحروف نے بچے کی پیدائش سے لے کر اس کے جوان ہونے تک کی مدت میں ہر مرحلے کے لئے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جو مشورے تحریر کئے ہیں، ان میں زیادہ تر ماں کو مخاطب بنایا ہے۔ چونکہ بچے کے لئے سب سے پہلا مدرسہ اور سب سے پہلا معلم والدہ ہی ہے۔

والدہ بچہ کی ولادت کے بعد سے اس کے بڑے ہونے تک کس طرح تربیت کرے، اس کو کیا سکھلائے، اس میں کون سی عادتیں پیدا کرے۔ اُس سے کن عادتوں کو چھڑائے، اُس کے ساتھ کیا برتاؤ کرے اس کی پرورش کے دوران خود کن باتوں کا خیال رکھئے، اور کس طرح اس کو مہذب بنائے۔ کس طرح اس میں اسلامی اخلاق و عادات پیدا کرے، بچوں کی تربیت میں اور کن خاص باتوں کا خیال رکھے، جب قریب البلوغ ہوں یا بالغ ہو جائیں تو ان کے ساتھ کس قسم کا معاملہ کرے۔

بہر حال اسلامی نقطۂ نظر سے بچے کی پرورش اور تربیت ایک مسلمان والدہ کو کس طرح کرنی چاہیئے ان امور کو آسان زبان میں تحریر کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

نیز وہ چھوٹی چھوٹی دعائیں، کلمات اور استنجا جن کا بچوں کو یاد کرنا آسان ہے اور ماں معمولی توجہ سے یاد کرا بھی سکتی ہے ان کو بھی جمع کر دیا ہے تاکہ کسی دوسری کتاب میں تلاش کرنے کی زحمت نہ پڑے۔

اسی طرح بچوں کی ادویہ کے سلسلہ میں بھی ہم نے صرف

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ان چیزوں کو بطور دوا کے استعمال کرانے کی سفارش کی ہے جن کو عام طور پر عورتیں جانتی ہیں اور عموماً وہ چیزیں ہر گھر میں دست یاب ہیں نیز ان کے استعمال کا طریقہ بھی اتنا آسان ہے کہ معمولی توجہ سے دوا مریض کے لیے تیار کی جا سکتی ہے اس کے لیے کسی بڑی احتیاط محنت یا زیادہ خرچ کی ضرورت نہیں ہوتی۔

ہمیں امید ہے کہ مائیں بچوں کی تربیت و پرورش میں ہماری ان گذارشات سے فائدہ اٹھائیں گی اور اپنی مخلصانہ دعاؤں میں اس خاکسار کو یاد رکھیں گی۔

یہ اس کتاب کا دوسرا ایڈیشن ہے جو پہلے ایڈیشن کے مقابلہ میں کئی اضافوں کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے۔

(۱) مثلاً پہلے ایڈیشن میں ماؤں کے لیے دو سو نصیحتیں تھیں اس میں بجائے نصیحتوں کا اور اضافہ ہوا ہے۔

(۲) بچے بچیوں کے پسندیدہ ناموں کی ایک فہرست شامل کی گئی ہے تاکہ والدین اپنی اولاد کے لئے اچھے نام منتخب کر سکیں۔

(۳) بعض اشعار کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔

(۴) ان کتابوں کی بھی ایک فہرست دی گئی ہے جو بچوں کے لیے مفید ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۵) عورتوں کے اپنے فانگی چھوٹے سے کتب خانے کے لئے مفید اور آسان کتابوں کو درج کیا گیا ہے جو انشاء اللہ ان کے لئے ایک مربی ایک استاذ اور ایک واعظ کا کام دیں گی۔

(۶) بعض دعائیں وکلمات جو مکرر تھے ان کو حذف کر دیا گیا ہے۔

(۷) تمام نصائح کو مختلف عنوانات کے تحت تقسیم کر دیا گیا ہے۔

اس موقع پر میں عزیز القدر مولوی بشیر احمد سلمہ خانپوری فلاحی، متعلم جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کا بے حد ممنون و مشکور ہوں جنہوں نے اس دوسرے ایڈیشن کے اضافہ شدہ مسودہ کی تبییض و ترتیب و ضاحت سے قیام کے دوران جوار نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شہر پاک کی نورانی فضاؤں میں فرمائی۔ اللہ تعالیٰ موصوف کو دنیا و آخرت میں بھرپور اجر عطا فرمائے اور برکتوں سے نوازے۔ آمین

نیز میں عزیز گرامی مولوی رشید احمد صاحب خانپوری مدرس دار العلوم فلاح دارین ترکیسر کا بھی مشکور ہوں جنہوں نے اپنی مساعی جمیلہ سے کتاب کو زیور طبع سے آراستہ کرانے میں جدوجہد فرمائی۔ اللہ تعالیٰ موصوف کو دارین کی سعادتوں سے بہرہ مند فرمائے آمین۔

ذوالفقار احمد نر دہ ضلع شیولپوری ایم پی
یکم اپریل ۱۹۷۶ء

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اولاد کو خدا کا انعام سمجھئے، اس کی پیدائش پر خوشی منائیے۔ ایک دوسرے کو مبارک باد دیجئے۔ خیر و برکت کی دعاؤں کے ساتھ استقبال کیجئے، اور خدا کا شکر ادا کیجئے کہ اس نے آپ کو اپنے ایک بندہ کی پرورش کی توفیق بخشی، اور یہ موقع فراہم فرمایا کہ آپ اپنے پیچھے اپنے دین و دنیا کا جانشین چھوڑ جائیں۔

اگر اولاد نہ ہو تو خدا سے صالح اولاد کی دعا کیجئے، اولاد کو پاکیزہ تعلیم و تربیت سے آراستہ کرنے کے لئے اپنی ساری کوششیں وقف کر دیجئے، اور اس راہ میں بڑی سے بڑی قربانی سے دریغ نہ کیجئے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ماں باپ کا اپنی اولاد کو سب سے بہتر عطیہ اچھی تربیت ہے۔"

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ماؤں کو

بیس ۲۰ مختلف عنوانات کے تحت ڈھائی سو ۲۵۰

نصیحتیں!

ایامِ حمل

۱

حمل کے ایام میں صحت کا پورا خیال رکھنا چاہیئے: ان ایام کی جسمانی کمزوری بچے کے نشوونما پر اثر انداز ہوتی ہے۔ حمل کے ابتدائی مہینوں میں قبض نہ ہونے دینا چاہیئے ورنہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اسقاط کا خطرہ رہتا ہے، اسی طرح دستوں سے بھی بچنا چاہیئے ورنہ کمزور ہو جائے اور بعض دفعہ ان کے نتیجے میں بھی اسقاط کا امکان پیدا ہو جاتا ہے۔ ان ایام میں سادہ اور زود ہضم غذا لینا چاہیئے۔

(۲)

ایام حمل میں کوئی بیماری لاحق ہو تو فوراً علاج کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے اور اپنے معالج کو اپنا حاملہ ہونا بتلا دینا چاہیئے۔ اس میں شرم نہیں آنی چاہیئے، بعض عورتوں کو پہلی بار حمل ہوتا ہے وہ لڑکیاں یا سسرال کے تند والے رشتہ کی وجہ سے اپنی بیماری کو چھپاتی رہتی ہیں جس کے نتیجے میں بعض دفعہ نقصان اٹھانا پڑجاتا ہے۔

(۳)

حاملہ کو یہ بات یاد رکھنا چاہیئے کہ مکمل بچہ جننے سے اتنی کمزوری حق نہیں ہوتی جتنی کہ اسقاط سے۔ لہٰذا اگر اسقاط ہو جائے تو فوراً احتیاط اور علاج کی طرف توجہ دینا چاہیئے ورنہ یہ کمزوری پوری عمر کا روگ بن جائے گی۔

---

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۴)

حمل کے ابتدائی ایام میں زیادہ وزنی چیز نہ اٹھانا چاہیے اسی طرح کسی اونچی جگہ سے نہ کودا جائے ورنہ بعض دفعہ اسقاط کا خطرہ پیش آسکتا ہے۔

(۵)

ایام حمل میں کھوپرا، مصری کھاتے رہنے سے قے بھی کم ہوتی ہے۔ بچے کی پیدائش میں بھی سہولت رہتی ہے، نیز بچے کے بدن پر گرمی کے دانے نہیں نکلتے اور بچے کا رنگ گورا اور صاف رہتا ہے اور بچہ تندرست پیدا ہوتا ہے۔

(۶)

ایام حمل میں لطیف اور پاکیزہ غذاؤں کو بچے کے رنگ کے نکھار میں بڑا دخل ہے، البتہ زیادہ مقوی غذائیں میوے وغیرہ کی کثرت اور مکمل آرام سے پیٹ میں بچے کا وزن غیر معمولی طور پر بڑھ جاتا ہے جس کی وجہ سے ڈلیوری میں دشواری ہوسکتی ہے۔ اس لئے نہ تو حد سے زیادہ مقوی غذائیں کھائی جائیں اور نہ حد سے زیادہ آرام، معمولی محنت ضرور کرتے رہنا چاہیے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۷)

غریب گھرانے کی محنت کش عورتوں کو ایامِ حمل میں زیادہ احتیاط کی ضرورت نہیں پڑتی مگر شہر کی نازک اندام عورتوں کو ان پر قیاس نہیں کرنا چاہیئے۔ ناز و نعمت میں پلی ہوئی عورتوں کو ان ایام میں مکمل احتیاط کرانا چاہیئے، ورنہ نقصان ہو سکتا ہے۔

(۸)

ایامِ حمل میں وحشتناک تصویروں یا بدشکل بچوں یا جانوروں کو غور سے نہ دیکھنا چاہیئے۔
خوبصورت بچوں کا دیکھنا، پھولوں کا دیکھنا اور خوشبو سونگھنا مفید ہے۔

(۹)

ایامِ حمل میں فحش کتابوں کا پڑھنا، بُرے خیالات، غلط افکار اور بُری عادتوں و گناہ کے کاموں سے بچنا چاہیئے ورنہ ان بُرائیوں سے بچے کے متاثر ہو جانے کا خطرہ رہتا ہے۔

✣

(۱۰)

ایامِ حمل میں آفات و بلیات سے محفوظ رکھنے والی ماثور دُعاؤں کا ورد رکھنا چاہیئے۔ نماز کی پابندی بھی تمام بلاؤں سے حفاظت کی ضامن ہے۔

دُعاؤں میں مثلاً:

(۱) اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

(۲) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

(۳) آیت الکرسی پڑھتی رہیں۔

(۱۱)

ولادت کے بعد زچہ کو موسم کی شدت سے بچانے کی تدبیر جاری رکھنا چاہیئے۔ زچہ کی کوئی بھی بدپرہیزی بچہ پر فوری اثر ڈالتی ہے۔

غذا میں بھی زچہ اور مرضعہ کو پورا خیال رکھنا چاہیئے ورنہ اس کی غذا کا اثر فوراً بچے پر ہوتا ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ولادت کے بعد کے شرعی احکام

①

جب بچہ پیدا ہو تو پہلے اسے غسل وغیرہ دے کر صاف کپڑا بسم اللہ پڑھ کر پہنا دیں اس کے بعد اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہلا دی جائے، اگر کوئی مرد یا بچہ اذان کہنے والا نہ ہو تو عورت بھی کہہ سکتی ہے۔

کان میں اذان کہنے سے بچے کو ام الصبیان کی بیماری بچوں کی مرگی جسے سندھی میں مسان کہتے ہیں، نہیں ہوتی۔
حسین بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ وُلِدَ لَهُ مَوْلُوْدٌ فَاَذَّنَ فِيْ اُذُنِهِ الْيُمْنٰى وَاَقَامَ فِيْ اُذُنِهِ الْيُسْرٰى

www.iqbalkalmati.blogspot.com

لَمْ تَضُرُّهُ اُمُّ الصِّبْيَانِ ۔ (کتاب ابن السنی)

اذان کہنا سنت مؤکدہ ہے، اذان و اقامت کے بعد بچہ ماں کو دودھ پلانے کے لئے دیا جائے۔

(۲)

پھر کسی بزرگ سے تحنیک کرا دینا چاہیئے، تحنیک یہ ہے کہ کوئی نیک آدمی ایک کھجور یا چھوہارا چبا کر اس کا لعاب اپنی شہادت کی انگلی میں لگا کر بچہ کے منھ میں تالو پر لگا دے۔ بچہ چٹخارہ لے کر اس کو چاٹ لے گا۔ اس طرح ایک نیک شخص کا لعاب دہن بچے کے لعاب میں مل جائے گا جو انشاء اللہ بچے کے لیے برکت اور نیکی کا سبب ہوگا۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی تحنیک خود فرمائی تھی اور خود نام رکھا تھا۔ اور عقیقہ فرمایا تھا۔

(۳)

پھر سات دن کے اندر اندر بچے کا اچھا نام رکھ دیں نام اچھا رکھیں اس لئے کہ نام کا اثر بچے کے اخلاق و عادات پر پڑتا ہے، لہذا برا نام رکھنا بچے کے ساتھ دشمنی ہے، نیز اچھا نام رکھنے کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نے ہدایت بھی فرمائی ہے۔ ابوداؤد شریف کی روایت میں ہے:

اِنَّكُمْ تُدْعَوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَسْمَائِكُمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِكُمْ فَأَحْسِنُوا أَسْمَاءَكُمْ

کہ نام اچھا رکھا کرو۔ قیامت میں تم کو تمہارے ناموں سے اور باپوں کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا۔ ناموں میں وہ نام پسند کئے گئے ہیں جن میں عبد کا لفظ آئے، مثلاً سب سے اچھا نام عبداللہ پھر عبدالرحمٰن ہے۔ مگر ضروری نہیں ہے کہ یہی نام رکھے جائیں، جو نام بھی رکھو وہ اچھا ہو، ایسا نہ ہو کہ جس میں شرک کی بو آتی ہو مثلاً عبدالنبی، نبی بخش، خواجہ بخش وغیرہ، نیز نام بے معنی بھی نہ ہوں جیسے گھسیٹا، جھنڈو، پپو، ٹکو، بکو وغیرہ۔

نبیوں، ولیوں کے نام رکھنے میں برکت ہے۔ اور پھر اس کا خیال بھی رہے کہ ان ناموں کے لیتے وقت بچے کو گالیاں یا کوسنے دینے سے پرہیز کیا جائے، ورنہ ان مقدس ناموں کی بے ادبی لازم آئے گی۔

اگر نام مرکب ہوں تو ان کو مفرد نہ بولیں مثلاً عبدالقیوم یا عبدالرحمٰن یا عبدالغفار ہو تو صرف غفار یا قیوم یا رحمٰن کہہ کر پکارنا بہت گناہ کی بات ہے،

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام ہیں اگر اس کا خطرہ ہو تو یہ نام نہ رکھے جائیں۔

ایسے نام بھی پسندیدہ نہیں سمجھے گئے ہیں جن میں خیر و برکت یا سعادت کا مفہوم پایا جاتا ہو، مثلاً سعادت، برکت وغیرہ کہ بعض دفعہ یہ معلوم کرنے پر کہ گھر میں برکت ہے یا سعادت ہے؟

جواب میں نہ ہونے کی شکل میں نہیں ہے کہنا پڑتا ہے اور یہ فال بد ہے۔ نیز وہ نام جس میں ترفع اور بڑائی کا پہلو ہو وہ بھی ممنوع ہے جیسے برّہ اس لئے کہ "لا تزکّوا انفسکم" فرمایا گیا ہے یعنی اپنے آپ کو پاکباز قرار مت دو، اسی لئے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے برّہ نام بدل دیا تھا جس کے معنی پاکباز کے ہیں۔

آج کل ناموں کو مخفف کر کے انگریزی حرفوں کے ذریعے بولنے کا جو رواج چلا ہے یہ انتہائی غلط ہے جیسے .M.D، .S. A وغیرہ کہ اس میں بجائے معنی محمد داؤد اور سعید احمد بنتے ہیں، وہ موسن دائں اور سستیش اگر دال بھی بنتے ہیں اس لئے کم از کم نام کی حد تک تو اسلام کو ظاہر کرنا چاہیئے۔

نام میں پیار، محبت اور لگاؤ ہوتا ہے وہ انگریزی کے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شورٹ کٹ سے ہرگز حاصل نہیں ہوسکتا۔ کچھ اچھے ناموں کی فہرست کتاب کے آخر میں شامل ہے اس میں سے پسندیدہ نام رکھے جا سکتے ہیں۔

(۴)

پھر ساتویں دن بچے کا عقیقہ کیا جائے۔ اس کی برکت سے بچہ بلاؤں سے محفوظ رہتا ہے۔ اور بڑا ہو کر ماں باپ کی نافرمانی نہیں کرتا۔ لڑکے کی طرف سے دو بکریاں یا دو بکرے اور اگر گنجائش نہ ہو تو ایک بکرا بھی کفایت کرے گا یا بڑے جانور میں دو یا ایک حصہ لے لیوے۔ لڑکی ہو تو ایک بکری یا بکرا یا بڑے جانور میں ایک حصہ۔ عقیقے والے دن بچے کا سر مونڈ کر اس پر زعفران مل دیں اور ختنہ کرا دیا حضرت سمرہ بن جندب رضی روایت کرتے ہیں کہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

كُلُّ غُلَامٍ رَهِينٌ بِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحْلَقُ وَيُسَمّٰى

کہ ہر بچہ اپنے عقیقے میں گروی رہتا ہے لہذا ساتویں دن اس کا عقیقہ کر دیا جائے اور اس کے بال مونڈ دیئے جائیں نیز اس کا نام رکھ دیا جائے ختنہ کرانے میں کسی رسم و رواج کی پابندی

نہ کریں۔ ویسے اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کے لئے غرباء کو کچھ دینا یا دوستوں کو تقسیم کرنا یا کھلا دینا ممنوع نہیں ہے۔ البتہ اگر آپ کے رشتہ داروں یا پڑوسیوں یا محلہ میں لوگ غریب ہوں جو ایسا نہیں کر سکتے تو آپ بھی نہ کریں ورنہ ان کو اپنی حالت پر مایوسی ہوگی۔

○

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

زچگی و رضاعت

(۱)

جب بچہ اپنی مٹھی اور انگوٹھا منہ میں دے کر زور زور سے چوسنے لگے تو یہ علامت ہے کہ بچہ ماں سے دودھ پلانے کو کہہ رہا ہے۔

(۲)

ماں زچگی کے زمانہ میں بچے کو ہر وقت ایک ہی کروٹ پر لٹا کر سلانے کے لئے اس کے سر کو تھپکتی رہے ایسا کرنے سے بچے کا سر ایک جانب سے چپٹا ہو جاتا ہے اور اس جانب سے اس کے سر کے بال بھی اڑ جاتے ہیں اور ایک ہی طرف دیکھتے رہنے کی وجہ سے بچہ بھینگا ہو جاتا ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۳)

زچگی میں ماں بچّے کو لیٹے لیٹے دودھ نہ پلائے اس سے بعض دفعہ بچّے کا کان بہنے لگتا ہے، اسی طرح دوسروں کے سامنے سینہ کھول کر دودھ نہ پلائیے کہ یہ بے حیائی بھی ہے اور بعض مرتبہ اس حالت میں بچّے کو نظر لگ جاتی ہے۔

(۴)

بچّے کو دودھ پلانے کے زمانے میں مائیں اپنے کپڑے اور بدن صاف رکھیں، خصوصاً پستانوں کو صاف رکھنے کی سخت ضرورت ہے اس لئے کہ بعض بچّے بڑے ذی حس ہوتے ہیں، ذرا بدبو ہو تو قے کر دیتے ہیں، ماں سمجھتی ہے کہ نہ جانے کیوں قے ہو رہی ہے حالانکہ وہ خود ماں کے بدن کی بدبو سے قے کر رہا ہوتا ہے۔

(۵)

بچّے کو جلدی جلدی دودھ پلا کر اس کے صرف پیٹ بھرنے کی فکر کرنا ٹھیک نہیں، اس کو آہستہ آہستہ کھیل کھیل کر

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

جس طرح وہ چاہے چوس چوس کر دودھ پینے دینا چاہیئے جلد بازی کے رویہ سے اس کے احساسات متاثر ہوتے ہیں اور اسی رویہ سے بچہ غیر ضروری موٹا بھی ہو جاتا ہے

(۶)

بچے کو دودھ پلا کر فوراً نہیں نہلانا چاہیے۔ نیز والدہ نہا کر فوراً گیلے بالوں بچے کو دودھ نہ پلائے اس سے بچے کو زکام ہو جانے کا خطرہ رہتا ہے۔

(۷)

مائیں زیادہ کوشش اس کی کریں کہ بچے کو اپنا دودھ پلائیں۔ یہی دودھ اس کے لئے سب سے بہتر ہے اور یہی فطری طریقہ ہے۔ الا یہ کہ کسی وجہ سے والدہ کا دودھ مضر ہو تو اوپر کا دودھ پلایا جاسکتا ہے۔ البتہ اپنا دودھ پلانے کے زمانہ میں ماں کو خود اپنے کھانے پینے میں کافی احتیاط کی ضرورت ہے۔ اس کی معمولی بد پرہیزی کا دودھ پیتے بچے پر فوری اثر پڑتا ہے، اگر ماں سرد چیزیں کھائے گی تو بچے کو نزلہ زکام ہو جائے گا۔ اسی طرح زیادہ گرم غذاؤں کا اثر بھی بچے پر پڑتا ہے۔ جب دودھ پیتا بچہ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

بیمار ہو تو بچے سے زیادہ دودھ پلانے والی کو پرہیز کرنا
چاہیئے۔

۸

اگر کسی وجہ سے ماں کا دودھ پلانا دشوار ہو تو بکری کا دودھ بچے کے لئے بہت مفید ہے اس کے نہ لگانے کا۔ اگر بھینس کا دودھ پلانا ہو تو اس میں آدھے کے قریب پانی ملا لینا چاہیئے۔ مگر پانی ملا ٹھنڈا دودھ نہ پلائیں پانی کو گرم کرلیں پھر ٹھنڈا کرکے بالائی نکال کر پلائیں۔

۹

اگر اوپر کا دودھ شیشی میں بھر کر پلایا جاتا ہے تو شیشی کو خوب اچھی طرح دھو لیا کریں ورنہ دودھ پھٹ جاتا ہے اور بعض مرتبہ بدبو پیدا ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے بچہ نے کردیتا ہے۔

۱۰

رات کو سونے سے اٹھ کر بچے کو دودھ یا پانی پلانا ہو تو پہلے برتن کو روشنی میں دیکھ لینا چاہیئے۔ بعض دفعہ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اس میں کیڑا وغیرہ گر جاتا ہے۔

۱۱

دو سال کی عمر تک ماں کے دودھ کے علاوہ کوئی مصنوعی ثقیل غذا نہ دی جائے، ورنہ پیٹ بڑھ جانے اور معدہ خراب ہو جانے کا خطرہ ہے، اگر دودھ پلانا کسی وجہ سے دشوار ہو تو ساگودانہ کی کھیر بنا کر یا دودھ میں ڈبل روٹی ملا کر دی جائے۔

۱۲

دو سال سے زیادہ بچے کو دودھ پلانا ممنوع ہے اس لئے چند ماہ پہلے سے دودھ چھڑانے کی مشق کرانی چاہئے پستان پر امرت دھارا لگانے سے بچہ جلد دودھ چھوڑنے لگتا ہے۔

۱۳

بچوں کے کھانے پینے کا خیال رکھنا چاہیئے، اگر وہ بھوکے رہیں گے تو ہر چیز منہ میں ڈال لیں گے جس سے نقصان ہوگا۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دانت نکلتے وقت بچے کو کافی دست آتے ہیں ہاضمہ بگڑ جاتا ہے اور بچہ کمزور ہو جاتا ہے۔ اس موقع پر یونانی یا ڈاکٹری وہ دوائیں جو دانت نکلنے میں آسانی پیدا کرتی ہیں دینا چاہیے اور صحت کا پورا خیال رکھنا چاہیے۔ دانتوں کے نکلنے کے زمانہ میں بچے کا جی کاٹنے کو چاہتا ہے۔ دانت نکلنے کے لیے اس کے مسوڑے کھجلاتے ہیں اس لیے اس زمانہ میں بچے کے ہاتھ میں نرم ربڑ کا جھنجھنا وغیرہ دے کر رکھنا چاہیے تاکہ وہ اس کو کاٹتا رہے اس سے دانتوں کے نکلنے میں آسانی ہو جاتی ہے۔ لکڑی یا کسی سخت چیز کو نہ کاٹنے دیں ورنہ اس سے نکلنے والے دانتوں کی نوکیں ٹوٹ جاتی ہیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بول و براز و صفائی

①

جب دو سال یا اس سے کچھ بڑا بچہ بلا کہے اور جس جگہ چاہے اجابت یا پیشاب کرے تو اس کو وہ اجابت اور پیشاب بتلا بتلا کر تھوڑی تنبیہ اور ہلکی مار مارنا چاہیئے کہ اس جگہ کیوں کیا ۔ اور کرنے سے پہلے کہا کیوں نہیں ۔ نیز اندازہ کر کے وقفہ وقفہ سے دن میں بھی اور رات میں بھی اس سے پوچھنا چاہیئے کہ چھی تو نہیں آئی ۔ اس سے وہ سمجھ جائے گا کہ جب مجھے پیشاب یا اجابت آئے تو مجھے کچھ اشارے سے کہنا چاہیئے ورنہ پٹائی ہوگی ۔ اس طرح جب بلا کہے اور نامناسب جگہ اجابت کرنے پر تنبیہ ہوگی تو پھر کچھ دنوں میں وہ متعینہ جگہ ہی پر کرنے لگے گا ویسے فطری طور پر بچے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ابتدا ہی سے پیشاب پاخانے کے لگنے کے وقت اپنی ہیئت اور حرکات سے کچھ محسوس اشارات کرتا ہے اب یہ اس کی والدہ کی ہوشیاری ہے کہ وہ ان اشارات وعلامات کو سمجھنے کی کوشش کرے اور اس کے ظاہر ہوتے ہی اس کو استنجے کے لیے بٹھا دے۔

(۲)

بعض ماں باپ بچے کو بول و براز نامناسب جگہ کرنے پر اتنا ڈانٹتے یا مارتے ہیں کہ بچہ بعض دفعہ حاجت کے باوجود ڈر کی وجہ سے نہیں کرتا۔ روکے رہتا ہے اس سے بیماری کا خطرہ رہتا ہے اس لیے نامناسب جگہ کرنے پر تنبیہ تو کرنی ہی چاہیئے مگر اتنی نہیں کہ ہنگامی حالت میں بھی ایسا نہ کر سکے۔

(۲)

گھر میں جب بچہ نجاست کر دے تو والدہ کو سب کام چھوڑ کر فوراً اس کو صاف کرنا چاہیئے، اگر کسی وجہ سے بروقت صفائی ممکن نہ ہو تو نجاست پر مٹی یا راکھ ڈال دینا چاہیئے تاکہ مکھیاں نہ بیٹھیں، ورنہ وہی مکھیاں

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پھر کھاتے پیتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے بعض مائیں اس سلسلے میں کوتاہی کا شکار ہوتی ہیں۔ آج کل بچوں کے استنجے کے لئے پلاسٹک کے ٹب بکنے لگے ہیں جس میں بچہ آسانی سے بیٹھ کر استنجا کر سکتا ہے۔ نجاست اس میں اس طرح رہتی ہے کہ نظر نہیں آتی اور اس کو آسانی سے دھویا جا سکتا ہے۔ گھروں میں مائیں اس کو استعمال کریں تو بہتر ہے۔

(۴)

بعض چھوٹے بچے کہیں بھی براز کر دیتے ہیں اور ماں سے نہیں کہتے۔ بلا دھلائے پھرتے رہتے ہیں اسی حالت میں کوئی ان کو گود میں لے لیتا ہے۔ یا وہ اسی حالت میں کھانے بیٹھ جاتے ہیں یا سو جاتے ہیں۔ بچوں کو اس کی عادت ڈالنا چاہیئے کہ وہ اجابت کے بعد والدہ کو بتائیں تاکہ وہ استنجا کرا سکے۔

(۵)

کھانا کھاتے وقت پیشاب پاخانہ کریں تو ان کو مناسب تنبیہ کرنا چاہیئے۔ مگر تنبیہ پیشاب پاخانہ کرتے وقت نہ کریں ورنہ وہ ڈر کی وجہ سے روک لیں گے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اس سے بیماری کا خطرہ ہے۔

(۶)

ماں بچے کو قبلہ رُخ یا قبلہ پشت بٹھا کر اجابت یا استنجا نہ کرائے۔

(۷)

پیشاب پاخانے کے وقت بچوں کو بات چیت نہ کرنے دو، اسی طرح بچوں کو کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے بھی روکو۔

(۸)

بچوں کے گدے تکیے چادریں صاف رکھنا چاہیے اور کئی کئی رکھنا چاہیے تاکہ ان کو بار بار بدلا جا سکے یا ان پر غلاف چڑھا لینا چاہیے تاکہ اس کو بدلا اور دھویا جا سکے، رات میں جو کپڑے پیشاب میں تر ہو جاتے ہیں ان کو دھو کر ایسی جگہ سوکھنے ڈالنا چاہیے جو کھانا پکانے یا کھانے یا مہمان کے بیٹھنے کی جگہ نہ ہو۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جب گھر میں چھوٹا بچہ ہو تو اس کے کپڑے جہاں دُھلتے ہوں یا جہاں وہ نجاست کرتا ہو، اس جگہ فنائل ڈالتے رہنا چاہیئے، ورنہ گھر میں بدبُو پھیلتی ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پیار، پرورش، پرہیز

①

ماں کو دن میں کئی بار بچے کے ساتھ کھیلنا چاہیئے مثلاً اس کو خوب پیار کرنا اس کا نام لے کر پکارنا، اس کو لے کر ٹہلنا اور اس کو ہنسانا، اٹھانا، بٹھانا چاہیئے اس سے ورزش ہو جاتی ہے اور بچہ خوش و خرم رہتا ہے، اس طرح اس کو ماں کا پیار ملتا ہے جو اس کے لئے غذا کا کام دیتا ہے۔

②

بچے کو پیدائش کے ابتدائی سالوں میں ماں باپ کا بھرپور پیار نگرانی اور ماں باپ کا قرب ملنا چاہیئے ورنہ یہ خلا اس کی ساری زندگی کو متاثر کرے گا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۳)

البتہ بچے کو کچھ وقت دوسروں کی گود میں بھی دینا چاہیئے تاکہ بالکل ماں ہی کی گود کے عادی نہ بن جائیں ورنہ والدہ کی شدید بیماری یا کسی ہنگامی علیحدگی کی صورت میں ان کو تکلیف ہوگی۔

(۴)

بچہ جب گھٹنوں کے بل چلنے لگے تو پھر اس کو پیر چلنا سکھانے کے لیے لکڑی یا اسٹیل کی ۳ ویل والی گاڑی دے کر اس کے سہارے کھڑے ہو کر چلنا سکھانا چاہیے اس سے بچے جلد پیر چلنا سیکھ جاتے ہیں۔

(۵)

مغرب کے قریب سے اندھیرا پھیلنے تک بچے کو گھر سے باہر نہ جانے دیں، یہ وقت جنات کے نکلنے کا وقت ہوتا ہے وہ بچے کے ساتھ بسا اوقات گھروں میں آجاتے ہیں اور نقصان کا باعث بن جاتے ہیں۔

❊

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۶)

بچّے کو سلانے اور رونے سے بچانے کے لئے عورتوں میں بچّے کو افیم کھلانے کی جو عادت ہوتی ہے وہ بُری ہے بڑا ایک گناہ کی بات ہے نیز اس سے بچّے کو آئندہ چل کر نقصان ہوتا ہے، اس کے اعضا کمزور ہو جاتے ہیں۔

(۷)

بچہ کو ہوّا، بندر، کتّا، بابا وغیرہ کے الفاظ سے ڈرایا نہ کریں، اس سے بچہ بزدل اور ڈرپوک ہو جاتا ہے اس کو بہلانے کے لئے اچھے اور سچے کلمات بولنا چاہیے رونے سے ڈرنا نہیں چاہیئے اگر رونا درد و تکلیف کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج کرانا چاہیئے؛ اور اگر بلا وجہ ہے تو اس سے بچّے کی ورزش ہو جاتی ہے تھوڑا رو لینے دینا چاہیئے۔

(۸)

بچہ ہر چیز کو ہاتھ میں لیتے ہی منھ میں رکھنے کی کوشش

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کرتا ہے اس لئے اس کے ہاتھ میں جو چیز ایسی ہو
کہ اس کا منہ میں رکھنا یا نگل جانا مضر ہے تو فوراً
چھین لینا چاہیئے۔

۹

بچے کو چاندی سونے کا زیور نہیں پہنانا چاہیئے،
اس سے اس کے اعضاء کے نشوونما میں کمی واقع
ہوتی ہے اور کسی کے چرا لینے کا بھی خطرہ رہتا ہے۔
نیز بچے کے کپڑے میں پن یا سوئی نہیں لگانا چاہیئے۔

۱۰

بعض بچے موزے یا جوتے پہنے سو جاتے ہیں،
انہیں اُتار دینا چاہیئے۔

۱۱

بچوں کے ناخن بڑھ جائیں تو فوراً کاٹ دینا
چاہیئے ورنہ میل بھرتا رہتا ہے اور زیادہ بڑے
ہو جائیں تو بدن پر کبھی کھرونچ لگنے کا خطرہ
رہتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۱۲)

بچے کو روز نہلائیں، یہ عادت شروع سے ہونی چاہیئے ورنہ پھر بچہ پانی سے ڈرتا ہے اور نہلانے سے اس کو بخار آنے کا خطرہ رہتا ہے۔ نہلانے کے لئے نیم گرم صاف ستھرا پانی استعمال کرنا چاہیئے۔

(۱۴)

ماؤں کو چاہیئے کہ بچے کی پرورش کے زمانے میں بچے کو بھی صاف ستھرا رکھیں، اور خود بھی صاف ستھری بن سنور کر رہیں تاکہ اس کا اثر بچے پر بھی اچھا پڑے اور شوہر بھی خوش رہ سکے۔

بچے کا بدن اور کپڑے صاف ستھرے رکھنے کی شکل یہ ہے کہ اس کو روزانہ اور گرمی کے موسم میں دن میں دو دفعہ نہلانا چاہیئے اور نہلانے کے بعد تولیہ سے اچھی طرح بدن صاف کرنا چاہیئے۔ بچے کے لئے کئی جوڑے کپڑے تیار رکھنا چاہیئے۔ کپڑے اس طرح کے بنے ہونے چاہیئے جن میں نہ تو موٹی موٹی سلوٹوں والی سلائی ہو اور نہ چبھنے والے بٹن ہوں اور نہ ان میں گوٹا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

وغیرہ لگا ہوا ہو جو بدن میں چبھتا ہے، نیز گلا اور آستین تنگ نہ ہونی چاہیئے۔ کپڑے دن میں کم سے کم دو بار ضرور بدلیں۔ اگر زیادہ کپڑے میسر نہ ہوں تو انھیں کو دھولیا کریں نہلا کر بچے کی آنکھوں میں کاجل ضرور لگائیں اور سر پر تھوڑا تیل مل دیا کریں۔

(۱۴)

بچے کی تربیت میں رات دن اتنا مستغرق بھی نہ ہونا چاہیئے کہ شوہر کے حقوق اور اس کی خدمت سے بالکل صرف نظر کرلی جائے اس سے ازدواجی زندگی خراب ہونے کا ڈر رہتا ہے اس لئے بہتر یہ ہے کہ گھر میں کوئی بڑی بوڑھی ضرور ہو تاکہ کچھ وقت بچہ اس کے پاس رہ سکے اور بچے کی پرورش میں اس سے مدد لی جا سکے۔

(۱۵)

بچوں کے سر پر بال بڑے بڑے نہ رکھنا چاہیئے زیادہ اچھا تو یہ ہے کہ سر کے بال منڈوا دیئے جائیں اس سے میل کچیل صاف ہو جاتا ہے لیکن اگر منڈوانے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

میں حرج ہو یا اچھے نہ لگتے ہوں تو قینچی سے پورے سر کے بال چھوٹے چھوٹے کرا دیئے جائیں اور سارے کے سارے بال برابر رکھے جائیں کچھ بڑے کچھ چھوٹے نہ رکھیں کہ یہ شرعاً ممنوع ہے۔

(۱۶)

کچھ لوگ بچوں کے سر پر خواجہ کے نام کی چوٹی یا بال چھوڑ دیتے ہیں کہ اجمیر شریف جاکر کٹائیں گے، یہ شرعاً ممنوع ہے۔

(۱۷)

بچے کی آنکھوں میں کاجل یا سرمہ ضرور لگاتے رہیں اور کبھی کبھی پورے بدن پر تیل کی مالش کرکے اس کو بعد میں نہلا دینا چاہیئے

(۱۸)

بچے کے لئے پالنا یا جھولا بھی استعمال کرنا چاہیئے اس میں بچے کو جلد نیند آجاتی ہے اور اس کی حرکت و برداشت کرتے کرتے اس کے دل سے خوف نکل جاتا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہے نیز ماں کچھ وقت تک اس میں سلا کر گود میں رکھنے کی زحمت سے بچ جاتی ہے۔

(۱۹)

بچے کو قبلے کی طرف پیر کرکے نہ لٹائیں۔

(۲۰)

سردی کے موسم میں اگر بچے کو دھوپ میں لٹائیں تو سورج کی طرف اس کا منھ نہ کریں اس سے اس کی آنکھ کی روشنی کو نقصان ہوتا ہے۔

(۲۱)

بچوں کو اکثر نیند میں مچھر، کھٹمل، یا پسوؤں کے کاٹنے کا احساس نہیں ہوتا نہ وہ نیند سے بیدار ہوتے ہیں اس لئے والدہ کو چاہئے کہ وہ ان کی چارپائی اور لحاف گدے میں کھٹمل وغیرہ کو دیکھتی رہے اور دوا ڈال کر ختم کرے، اسی طرح مچھر سے بچانے کی تدبیر کرے ورنہ تو بچے کو ان چیزوں کے کاٹنے سے جو بیماری ہوتی ہے اس کے لاحق ہو جانے کا خطرہ رہتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۲۲)

بچے کو رات میں سونے سے پہلے پیشاب کرا کر سلاؤ ورنہ بستر پر پیشاب کرے گا۔ اگر سوتے میں پیشاب کی شکایت بڑھ گئی ہو تو ریوڑی کھلانا مفید ہے۔

(۲۳)

سردی کی راتوں میں بچے عموماً لحاف یا چادر بدن سے گرا دیتے ہیں اور سردی میں کھلے لیٹے رہتے ہیں، ان کو بار بار اٹھ کر لحاف اڑھا دینا چاہیئے اس کا بڑا ثواب ہے اور بچے بھی سردی لگنے سے بچ جائیں گے، ورنہ سردی سے بیمار ہوجانے کا خطرہ رہتا ہے۔

☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تربیت و تحفظ

(۱)

جب بچہ بولنے کے قابل ہو تو سب سے پہلے اللہ اس کے منہ سے کہلانے کی کوشش کریں۔

(۲)

جب بچہ بولنا سیکھنے لگے تو اس کو ننگا نہ رکھیں اس کا ستر ڈھانکے رکھیں، بعض عورتیں پانچ سال تک کے بچوں کو ننگا پھراتی ہیں یہ اچھا نہیں۔

(۳)

سو کر اٹھ کر بچے عام طور سے روتے ہیں اس عادت

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کو چھڑانا چاہیئے۔

(۴)

سو کر اٹھنے کے بعد پہلے بچوں کو استنجا کرانا اور منہ ہاتھ دُھلانا چاہیئے۔

(۵)

بچوں کو ہاتھوں پر اُچھالنا یا کسی بلند جگہ لٹکانا ٹھیک نہیں۔ بعض مرتبہ گرجانے اور ہاتھ پیر کے ٹوٹ جانے کا خطرہ رہتا ہے۔

(۶)

جن کے مکان لبِ سڑک ہوں اُن کو بچوں کو سڑک پر دَوڑنے و کھیلنے سے روکنا چاہیئے، بلکہ کھیلنے کے لئے کسی باغیچہ میں بھیجنا چاہیئے جو عموماً شہروں میں بنے رہتے ہیں مگر کسی کی نگرانی میں، ورنہ بچے اکیلے جانے کی شکل میں کھو جاتے ہیں۔

( )

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۷)

بچوں کی آناؤں اور ماماؤں کا صاف ستھرا رہنا اور
اچھے اخلاق والا ہونا بھی بچے کی تربیت پر اچھا اثر ڈالتا ہے۔

(۸)

بعض لوگ بچوں کو ہاتھ اٹھا کر سلام کراتے ہیں
اس کے بجائے زبان سے زور سے بول کر سلام کی
عادت ڈالنی چاہیئے، السّلام علیکم سکھلانا چاہیئے
ہاتھ سے سلام عیسائیوں کا طرز ہے۔

(۹)

بعض لوگ چھوٹے بچوں کو گود میں لے کر کہتے ہیں
کہ فلاں کو مارو، ماں باپ کو، باپ ماں کو مارنے
کو کہتا ہے اس سے بچوں کے دل سے بڑوں کی عظمت
نکل جاتی ہے۔

(۱۰)

اگر کوئی بڑا مارے تو اُلٹ کر بچہ بھی مار دے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایسا کرنے پر تنبیہہ کرو۔

(۱۱)

گیارہویں شریف کو منسلی پہنانا اور محرم میں فقیر بنانا یا سیلی پہنانا، بڑے پیر صاحب کے آستانے پر چراغ چڑھانے لے جانا۔ یہ سب غیر شرعی کام ہیں بلکہ بدعت اور شرک ہیں۔

اللہ پر کامل بھروسہ رکھو۔ اللہ ہی نیچے بڑے سب کو شفاء اور راحت دینے والا ہے۔ بس اسلامی طور پر عقیقہ کردینا چاہیئے اس سے نیچے کی بلائیں دفع ہو جاتی ہیں اور بچہ فرماں بردار بنتا ہے۔

(۱۲)

ذرا ذرا سی بات میں آسیب، بدنظر وغیرہ کا وہم کرکے جاہل عورتوں دعاملین سے ٹونے ٹوٹکے کرانے میں نہ لگنا چاہیئے البتہ چاروں قُلْ اور سورۃ فاتحہ دَم کرنے یا کرانے میں حرج نہیں ہے اس سے بچہ خارجی اثرات اور نظر بد سے محفوظ رہتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر سو رہے تھے تو اپنی ہتھیلی میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد اور مُعَوِّذَتَیْن پڑھ کر پھونک لیا کرتے تھے، پھر اپنے دونوں ہاتھ اپنے چہرے اور بدن پر پھیر لیتے تھے۔

(۱۳)

بچے کے گلے میں تعویذات کی تھیلیاں بنا بنا کر نہیں لٹکانا چاہیئے اس سے اس کا گلا بھی پھنس جاتا ہے۔ کبھی کبھی اس کا دھاگہ اور کپڑا اتنا میلا ہو جاتا ہے کہ دیکھا بھی نہیں جاتا۔ سب سے اچھی چیز دعاؤں کا دم کرنا یا دم کرا دینا ہے۔ گلے میں تعویذ لٹکانا ضروری نہیں۔

(۱۴)

نظر لگنا حق ہے۔ نظر ہر اچھی چیز کو لگ جاتی ہے چاہے بچہ ہو، چاہے بڑا، چاہے حیوانات ہوں یا نباتات۔ بچے کو جیسے کسی دوسرے شخص کی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نظر لگ سکتی ہے اسی طرح ماں باپ کی بھی نظر لگ جاتی ہے۔ اس سے بچنے کی شکل یہ ہے کہ جب بھی اچھی چیز پر نظر پڑے تو فوراً ماشاء اللہ کہہ لینا چاہیئے پھر نظر نہیں لگتی اور اگر نظر لگ گئی ہو اور جس کی لگی ہے اس کا علم ہو جائے تو اس کے وضو کا غسالہ نظر لگے ہوئے کے بدن پر چھڑک دینا چاہیئے۔

صحیح حدیث میں ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت جبرئیلؑ نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو ان الفاظ سے تعویذ پڑھ دیا تھا:

بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْكَ مِنْ كُلِّ شَیْئٍ یُؤْذِیْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنٍ حَاسِدٍ، اَللّٰہُ یَشْفِیْكَ۔

اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم حسنؓ و حسینؓ کو یہ تعویذ پڑھ دیتے تھے:

اُعِیْذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَیْنٍ لَامَّةٍ۔

پھر فرماتے تھے کہ اسی طرح میرے باپ ابراہیم

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کلمات سے اسمٰعیل و اسحٰق کو تعویذ پڑھ دیتے تھے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چھوٹے بچوں کیساتھ سفر

(۱)

جب بچے کے ساتھ سفر ہو تو بچے کو پیشاب پاخانہ پہلے سے کرا لیں تاکہ ریل موٹر میں نہ کرے۔

(۲)

سفر میں کچھ زائد کپڑے ساتھ لیں تاکہ پیشاب پاخانے کے وقت کام آسکیں۔ چند پلاسٹک کی تھیلیاں بھی ساتھ لے لیں تاکہ اگر قئے کریں تو ان میں کرا لی جائے۔

(۳)

سفر میں زیادہ نہ کھلائیں۔

☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۴)

سفر میں اجنبی آدمی کی دی ہوئی چیز بچے کو نہ کھلائیں

(۵)

بس میں باہر سر یا ہاتھ نہ کرنے دیں، موٹر یا ریل کے دروازہ پر بچے کو لے کر نہ بیٹھیں یا وہاں نہ جانے دیں اس سے گرنے کا خطرہ یا کواڑ میں انگلی وغیرہ دبنے کا خطرہ رہتا ہے۔

(۶)

سیٹ پر بٹھا کر کہیں نہ جائیں بچہ گر سکتا ہے یا کہیں جا سکتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آداب و اخلاق

(۱)

بچے کے ہاتھ میں جو روٹی یا بسکٹ کا ٹکڑا دے دیا جاتا ہے اس کو وہ کُتر کر کھاتا ہے، زمین پر گراتا ہے تو بچے گرے ریزوں کو اٹھا لینا چاہیے ورنہ اس سے رزق کی بے حرمتی ہوتی ہے اور بچے کو بھی آہستہ آہستہ یہ سکھانا چاہیے کہ یہ رزق ہے اس کو نہ پھینکیں۔

(۲)

کھاتے وقت بچوں کی ناک نہ بہنی چاہیے، ناک پہلے سے صاف کر دینی چاہیے۔ زیادہ بہتی ہو تو ان کی جیب میں رومال رکھنا چاہیے، اور ان کو ناک

www.iqbalkalmati.blogspot.com

صاف کرنا سکھانا چاہیئے۔

(۳)

چبا کر کھائیں۔ کھاتے ہوئے ہاتھ منھ نہ سائیں اور کپڑے یا بدن سے نہ پونچھیں، چپ چپ کی آواز نہ نکالیں۔

(۴)

زیادہ میٹھی چیزیں نہ کھلایا کریں۔ اس سے پیٹ میں کیڑے پڑ جاتے ہیں۔

(۵)

بچوں کو یہ ہدایت کرنی چاہیئے کہ وہ میٹھی چیز مثلاً سویٹ وغیرہ کھا کر کلی کر لیا کریں ورنہ دانت میں کیڑا لگ جانے کا خطرہ رہتا ہے۔

(۶)

بچوں کو کھانے کے بعد اپنا منھ اور دانتوں کو اچھی طرح صاف کرنے کی تاکید کرنا چاہیئے، خصوصاً

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بات کے کھانے کے بعد اس کا زیادہ لحاظ رکھنا چاہیے۔

(۷)

کھانے وقت کھانے کی ایک چیز ایک ہاتھ میں دوسری چیز دوسرے ہاتھ میں اٹھانے سے روکنا چاہیئے۔

(۸)

بعض بچے بڑے بڑے لقمے بنا کر منہ میں رکھتے ہیں جس سے دونوں گال پھول جاتے ہیں یہ بے صبری کی علامت ہے اس سے بھی روکنا چاہیئے۔

(۹)

بعض بچے مٹی کھانے لگتے ہیں انھیں اس سے روکنا چاہیئے۔

(۱۰)

کھڑے کھڑے چلتے پھرتے کھانے سے روکنا چاہیے۔

(۱۱)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سُنکر اپنے گھر آکر بیان کرتی ہیں، اس سے چغل خوری کی عادت پیدا ہو جاتی ہے اور بھولے پن میں اپنے گھر کی بھی راز کی بات وہ دوسروں کے گھر کہہ بیٹھتی ہیں، ماں اس پر خصوصیت سے نظر رکھے اور بچی کو اس حرکت سے روکتی رہے۔

(۱۹)

بات بات پر روٹھنا، لڑنا، ضد کرنا، اپنے کو سب سے اچھا سمجھنا، اپنی بات کی ترجیح اور اچھی اچھی چیز کی فرمائش، ان عادتوں سے لڑکیوں کو روکنے کی سخت ضرورت ہے ورنہ یہ عادتیں سسرال میں ان کو بدنام کریں گی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

برتاؤ

(۱)

بچوں پر حد سے زیادہ لاڈ پیار اُن کو سر پر چڑھا دے، یہ مناسب نہیں ہے ورنہ بعد میں ان کی اصلاح مشکل ہو جاتی ہے

(۲)

ماں باپ بچوں کے ساتھ اتنا رعب وداب اور یبوست کا بھی مظاہرہ نہ کریں کہ بچے کبھی بات ہی نہ کر سکیں نہ ہنس بول سکیں، ہر وقت ڈرے سہمے ہوئے اور خائف ہوں، ایسا نہیں ہونا چاہیئے اس سے بچوں کا حوصلہ پست ہو جاتا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۱۹)

بچے کو ضدی بننے سے بچانے کی پوری کوشش کرو۔

(۲۰)

اگر کسی کے بچے کی موجودگی میں اپنے بچہ کو کچھ دیا ہو تو دوسرے کے بچے کو بھی ضرور دو ہو سکے تو بانٹ کے کھلاؤ۔

(۲۱)

بچہ جب کوئی چیز مانگے تو اگر اس کے لئے وہ مفید ہو تو فوراً دے دو، مضر ہو تو بہلا کر روک دو، خواہ مخواہ دینے کے لئے رونے کا انتظار کرنا ٹھیک نہیں، اس سے وہ ہر چیز کو رو کر مانگنے کا عادی بن جاتا ہے یہ عادت بری ہے اور خصوصاً مہمان کے سامنے شرمندگی کا باعث ہوتی ہے۔

(۲۲)

بچوں میں ایک عادت روٹھنے کی بھی پڑ جاتی ہے۔ ذرا ذرا سی بات میں ماں باپ یا بھائی بہن سے روٹھ جاتے ہیں، بولنا چھوڑ دیتے ہیں، بعضے کھانا بھی چھوڑ دیتے ہیں بعضے گھر کے کسی کونے یا چارپائی پر گم سم لیٹ جاتے ہیں، منائے نہیں مانتے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ان کی خوشامد ہو رہی ہے نگران کا موڈ ہی درست نہیں ہوتا۔ مربی کے لئے یہ بات بڑی تکلیف دہ ہوتی ہے۔ اس عادت کو چھڑانے کی پوری کوشش کرنا چاہیے۔

روٹھنے سے مسئلہ حل ہو جانے پر بچہ ہر بات میں اس کی عادت بنا لیتا ہے۔ اس لئے ماں باپ کو چاہیے کہ وہ روٹھ کر جس مطالبہ کو بچہ منوانا چاہے اس کو قطعاً نہ مانا جائے اور گھر کے دوسرے لوگ بھی روٹھنے والے کے ساتھ ہمدردی نہ برتیں نہ اس کے مطالبہ کی تائید کریں۔ اس ترکیب سے بچہ کچھ دن میں روٹھنا چھوڑ دے گا۔ یہ عادت پڑتی بھی ماں باپ کی ڈھیل سے ہے۔ ماں باپ پہلے سے اس عادت پر نظر رکھیں اور اس طریقے سے مطالبہ منوانے کے رجحان کو ختم کریں۔ اس کی ایک ترکیب یہ بھی ہے کہ ماں خود اپنے مطالبات کے لئے شوہر کے سامنے یہ رویہ اختیار نہ کرے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

صبر و تحمّل

(۱)

بعض بچے ایسے ہوتے ہیں کہ جہاں کسی بیچنے والے کی آواز سُنی فوراً ماں باپ سے پیسے کا مطالبہ شروع کر دیتے ہیں ہر وقت کچھ نہ کچھ کھاتے ہی رہتے ہیں۔ ایسے بچے چٹورے بن جاتے ہیں، ان کا معدہ بھی خراب ہو جاتا ہے، شہری بچوں میں یہ عادت زیادہ ہوتی ہے، اس کو چھڑانے کی کوشش کرنا چاہیئے جس کی بہتر شکل یہ ہے کہ اصلی گھی یا اصلی تیل کی دیر تک نہ بگڑنے والی چیزیں گھر میں بنا کر رکھیں اور وقتاً فوقتاً بچوں کو کھانے کے لئے دیتے رہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۲)

بچوں کو کسی چیز کے خریدنے کے وقت (پھل وغیرہ) دوکاندار کے تولنے سے پہلے اٹھا اٹھا کر ہاتھ میں لینے سے روکنا چاہیئے۔

(۳)

اگر کوئی اجنبی آدمی پیسے یا کھانے کی کوئی چیز دے تو بچے کو یہ سکھاؤ کہ وہ فوراً نہ لے، پہلے اپنے ماں باپ سے پوچھ لے، وہ اجازت دیں تب لے۔

(۴)

دوسروں کے گھر کھانے ناشتے کے وقت جانے سے روکنا چاہیئے۔ اپنے گھر بھی ناشتے سے پہلے کلمے اور دعائیں پڑھائیں پھر ناشتہ دیں تاکہ بڑے ہو کر پہلے قرآن پڑھا کریں پھر ناشتہ کیا کریں

☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۵

بعض دفعہ بچے دوسرے کے گھر جا کر دوسرے کھانے کی اچھی چیز یا اچھی اچھی چیزوں کا مطالبہ کرتے ہیں یا جلد چلنے کو کہتے ہیں یا وہاں کی برائی اور اپنے گھر کی اچھائی بیان کرتے یا میزبان کے بچوں سے لڑتے ہیں یہ سب بری باتیں ہیں، ان کو ختم کرانے کی پوری کوشش کرنی چاہیے۔

۶

بچوں کی عمر کے لحاظ سے ان کو کھانا دیں، زیادہ کھانا ان کے سامنے نہ رکھیں، ان کو اپنی غذا کا اندازہ نہیں ہوتا۔ زیادہ خوری سے جگر خراب ہو جاتا ہے۔

۷

بچوں کو رات کے کھانے میں مچھلی نہ دیں، کبھی وہ کانٹا کھا جاتے ہیں۔ اگر کھلانا ہے تو ماں کو چاہیے خود بیٹھ کر کانٹا دیکھ کر کھلائے بلکہ دن میں بھی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اپنی نگرانی میں کھلائیں۔ اگر اتفاق سے کانٹا حلق میں
چلا جائے تو روٹی کا بڑا لقمہ معمولی طور پر چبا کر
نگل جانے کو کہیں، اس سے کانٹا عموماً حلق سے
نیچے اُتر جاتا ہے۔

(۸)

بعض بچوں کو اس کی عادت ہوجاتی ہے کہ
اگر ان کے ذریعہ کھانے پینے کی کوئی چیز کسی
دوسرے کے گھر پہونچائی جائے تو وہ راستے میں
اس میں سے کھا لیتے ہیں، اس پر تنبیہ ہونا چاہیے
گھر میں بھی بچے کوئی چیز چھپا کر یا چرا کر نہ کھائیں۔
ان کو اس کی عادت ڈالنا چاہیئے کہ جو کھانا ہے
ماں یا بہن وغیرہ سے لے کر کھائیں۔

(۹)

رمضان میں بچے روزہ افطار کے لئے مسجد میں
لائے جاتے ہیں یہ طریقہ غلط ہے اس کی وجہ سے
مسجد کی بے حرمتی، شور اور مسجد کا فرش خراب ہوتا
ہے، ویسے بھی داخلِ مسجد کھانا مکروہ ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بعض جگہ افطاری کی چیز مسجد کے باہر بچوں کو
بانٹ دی جاتی ہے جس کے لئے بچے کئی گھنٹے پہلے
بھکاریوں کی طرح مسجد کے باہر کٹورے پلیٹ لئے
کھڑے رہتے ہیں اس طرح ان کو بھیک مانگنے
کی عادت پڑتی ہے ایسا نہیں کرنا چاہیئے۔ بچوں
میں خودداری، بلند حوصلگی کے جذبات پیدا کرنا چاہیئے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

عزّتِ نفس

(۱)

بچے کو کھانے پینے کا طعنہ دینا کہ کھاتا تو ۲ من ہے ، پڑھتا نہیں ہے ۔ ایسے طعن نہ کرنا چاہیئے ایسے ہی یہ کہنا کہ کھانا جب ملے گا جب پڑھو گے اس سے بچے کی عزت نفس مجروح ہوتی ہے وہ ضدی ہو جاتا ہے اس کو پڑھنے پر انعام دینے کا وعدہ کرنا چاہیئے نہ دینے کی دھمکی بعض بچوں میں بغاوت پیدا کردیتی ہے

(۲)

بچے کو مجمع میں یا بازار میں مارنا یا بُرا بھلا کہنا بہت بُرا ہے اس سے اس کی عزتِ نفس مجروح ہوتی ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

وہ ضدی ہو جاتا ہے ۔ یا پھر بڑے ہونے کا انتظار کرتا ہے تاکہ پلٹ کر مخالفت کرے اور خاندان کو بتا دے کہ یہ سب غیر معمولی شدت اور سختی کے نتائج ہوتے ہیں۔

(۳)

اپنے بچے کو کسی کے سامنے کچھ مت کہو اس سے اس کی عزتِ نفس کو ٹھیس پہونچتی ہے۔ بچپن میں تو وہ سن لے گا مگر بڑا ہو کر پھر وہ خود ماں باپ کو کرارا جواب دینے لگتا ہے۔

(۴)

بچے کو یہ بات بُری لگتی ہے کہ کوئی شخص اس کے ماں باپ سے اس کی شکایت کرے۔ اس لئے اگر کوئی بات قابلِ شکایت ہو تو ماں باپ سے اس طرح کہیں کہ بچے کو یہ علم نہ ہو سکے کہ کس نے شکایت کی ہے۔

(۵)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بچے کو بار بار یہ کہنا کہ تم جھوٹے ہو اس کو اور جھوٹا بنا دیتا ہے اس لئے یہ نہ کہنا چاہیئے۔

(۶)

ان کی عزتِ نفس کا خیال رکھنا چاہیئے۔ خواہ مخواہ کی مار دھاڑ ڈانٹ ڈپٹ اور سختی بعض مرتبہ بچے کو ضدی بنا دیتی ہے۔

(۷)

یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ بچہ عزتِ نفس رکھتا ہے بعض بڑے بوڑھے یا رشتہ دار یا ماں باپ بچے کو سب کے سامنے جو یہ کہنے کے عادی ہو جاتے ہیں کہ یہ بچہ بڑا اودھمی ہے یا بڑا خراب ہے یا بڑا شریر ہے یا یہ کہ اس کی تو بات جانے دو وغیرہ کلمات۔ اس سے تو بچے میں ضد پیدا ہو جاتی ہے اور غصہ پیدا ہو جاتا ہے وہ ظاہر میں تو کچھ نہیں کہتا مگر دل میں اس بڑے سے نفرت کرنے لگتا ہے اس لئے اس کی شرارتوں پر تنہائی میں تنبیہہ کر دینا چاہیئے مہمان، اجنبی، یا رشتے دار یا اس

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کے دوستوں کے سامنے تنبیہہ نہ کرنا چاہیئے۔

(۸)

بچے کو پہلے اعتماد میں لینا چاہیئے اس کے بعد وہ اپنی غلطی کا خود اعتراف کر لے گا، اس کے بعد مناسب تنبیہہ کی جا سکتی ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

تہذیب و اصلاح

(۱)

۳-۴ سال کی عمر کے بچوں کو مسجد نہیں لے جانا چاہیے اس عمر کے بچے مسجد میں نجاست کر دیتے ہیں یا زور سے روتے ہیں یا ہنستے بولتے ہیں، جس سے لوگوں کی نماز یا ذکر و اذکار میں خلل واقع ہوتا ہے۔ اسی طرح عید وغیرہ کے موقع پر بھی اس عمر کے بچوں کو عیدگاہ نہ لے جانا چاہیے۔

(۲)

بعض بچے دوسرے کی جیب میں ہاتھ ڈال کر پین یا پیسے نکالتے یا چشمہ وغیرہ کھینچتے ہیں یا پیسے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اٹھتے ہیں یا زبان کے نیچے اپنی ہاتھ ڈالتے ہیں یہ عادت بُری ہے اس سے روکنا چاہیئے

(۳)

چھُری چاقو بچے کو کھُلا ہوا مت دو اس سے ہاتھ کاٹ لینے کا خطرہ ہے نیز چاقو چھُری سے اس کی طرف اشارہ کر کے یا اس کے بدن پر چلا کر مذاق نہ کرو۔ اس لئے کہ بچے میں نقل کی عادت ہوتی ہے وہ کسی دوسرے بچے سے ایسا کرے گا اور خطرہ ہے کہ وہ اس کو کاٹ نہ دے۔

(۴)

بچہ نقل کرنے کا عادی ہوتا ہے اس لئے اس کے سامنے کوئی ایسی بات یا فعل یا ہیئت نہیں بنانی چاہیئے جس کی وہ نقل کرنے لگے۔

(۵)

ماں باپ کو چھوٹے بچوں کے سامنے آپس میں جنسی گفتگو سے بھی بچنا چاہیئے ورنہ بعض دفعہ ایسا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہوتا ہے کہ بچہ اس بات کو کسی سے کہہ دیتا ہے۔

(۶)

اس بچے کو خود تنبیہ کریں۔ یہ نہ کہیں کہ آنے دو تمہارے والد کو۔ ایسا کہنے سے بچے والدہ کو بے اثر سمجھ لیتے ہیں۔ والدہ خود مؤثر بنے اور خود تنبیہ کرے۔

(۷)

بچے کو مار کر یا تنبیہ کرنے کے بعد فوراً ہنسنا نہیں چاہیئے اس سے رعب ختم ہو جاتا ہے۔

(۸)

دوسروں کے بچوں کا نام لے کر یہ کہنا کہ فلاں جیسی حرکت مت کرو، یہ مناسب نہیں۔ اس سے دوسرے برا مانتے ہیں۔

(۹)

اگر کسی انعام کے وعدے پر کوئی کام بچے سے لو تو اس وعدہ کا ایفاء ضرور کرو۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۱۰)

چارپائی پر جب کوئی بڑا بیٹھا ہو تو بچے سرہانے نہ بیٹھیں نیز ماں باپ کو یا کسی بھی بڑے کو بچے "تو" یا "تم" نہ کہیں "آپ" کے لفظ سے خطاب کی عادت ڈالیں۔

(۱۱)

قبلے کی طرف تھوکنے اور پیشاب کرنے سے منع کرنا چاہیے اسی طرح کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے بھی روکیں۔

(۱۲)

بچے کو ہمیشہ احساس کمتری سے بچائیں، اس کا حوصلہ بڑھائیں اس کے دل میں خوف و ہراس نہ پیدا ہونے دیں۔

(۱۳)

بچوں کو گھر کا کام کرنے کی عادت ڈالنی چاہیے اور اس میں غلطی یا نقصان کرنے پر ضرورت سے زائد تنبیہہ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مناسب نہیں، اس سے اتنا کام نہ لو کہ اکتا جائے۔ نہ اتنا آرام طلب بناؤ کہ کسی کام کا نہ رہے۔

(۱۴)

بچے کو محنت کا عادی بناؤ، زیادہ بناؤ سنگار اور سست کاہل رہنے کی عادت نہ ڈالو۔ اس میں بہادری، سخاوت اور دلیری، دوسروں پر شفقت و رحم کرنے کے جذبات پیدا کرو۔ اس کے ہاتھ سے دوسرے بچوں کو کھانے کی چیز دلاؤ۔

(۱۵)

بچوں کی یہ عادت ڈالنی چاہیے کہ ان کے پاس جو پیسے ہوں خواہ وہ ماں باپ نے دیے ہوں یا رشتے داروں یا مہمانوں نے وہ اپنے پاس نہ رکھیں بلکہ ماں باپ پر اعتماد کرکے ان کے پاس رکھیں اور ماں باپ ان کے پیسوں کو خرچ نہ کریں ورنہ بچے اپنے پیسے کبھی اُن کے پاس نہیں رکھیں گے

(۱۶)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بچے کو اچھے کپڑے پہن کر دوسرے غریب بچوں پر جن کے کپڑے پھٹے پرانے ہوتے ہیں فخر کرکے اُن کو چڑانے اور ان سے اپنے کو اچھا سمجھنے سے روکنا چاہیے ۔ اگر آپ کا بچہ غریب ہے اس کے کپڑے معمولی ہیں اور اس کو امیروں کے بچے چڑاتے ہیں تو اس کو سکھلاؤ کہ وہ جواب دے کہ ہمارے کپڑے کیسے بھی ہوں وہ ہم کو تمہارے کپڑوں کے مقابلہ میں اچھے لگتے ہیں اس لئے کہ ہمارے ابّو جی کے بنوائے ہوئے ہیں اور جیسے ہیں تمہارے ابّو جی کے مقابلہ میں اپنے ابّو جی پسند ہیں اسی طرح اپنے ابّو جی کے بنوائے ہوئے کپڑے بھی تمہارے ابّو جی کے بنوائے ہوئے کپڑوں کے مقابلہ میں زیادہ پسند ہیں۔

(۱۷)

بچے کو بڑے بچوں کی صحبت سے بچانا چاہیے

(۱۸)

جب ماں بچوں کے ساتھ کسی دوسری جگہ جائے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تو وہاں بچوں کو یہ ہدایت کر دے کہ میزبان کے گھر سے کہیں باہر نہ جائیں اگر جائیں تو کہہ کر جائیں۔

(۱۹)

بچے کو کوسنا یا فحش لفظ بولنا بڑی بات ہے نمونا بچوں کو آنے جانے والے بڑے بوڑھے بگاڑ دیتے ہیں۔ بعضے تو گالی دے کر بچے کو پکارتے ہیں یا اس کے سر پر چپت لگاتے اور چڑاتے ہیں۔ یا بچے کو ماں باپ سے بدظن کرتے ہیں کہ تیرے فلاں بھائی کو ماں زیادہ چاہتی ہے یا چیز زیادہ دیتی ہے، تجھے کچھ نہیں دیتی۔ ایسے لوگوں سے بچوں کو بچانا چاہیے۔

(۲۰)

بعضے مہمان یا رشتے دار بچے سے گھر کے راز یا اس کے ماں باپ کے حالات پوچھتے ہیں ان کو ایسا نہ کرنا چاہیئے اور بچے کو بھی بتانے سے روکنا چاہیے۔

(۲۱)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دیوار میں نیچی جگہ کچھ ایسی کیلیں یا ہک لگانا
چاہیئے کہ بچے اپنے کپڑے اس پر ٹانگ سکیں ان
کو اس پر کپڑے ٹانگنے کی ہدایت بھی کرنی چاہیے۔

(۲۲)

بچے کو شروع ہی سے باہر جاتے ہوئے یا
استنجے کو جاتے ہوئے چپل یا جوتا پہن کر جانے
کی ترغیب دینا چاہیئے اور جب گھر میں آئیں تو
ایک جگہ کسی کونے وغیرہ میں جوتے چپل اتار کر
رکھنے کی ہدایت کرنی چاہیئے۔ پھر یہ جہاں جی چاہا اس
جگہ جوتا چپل ڈال دیا اس سے روکنا چاہیے۔

(۲۳)

اسکول میں کیونکہ ہر قوم اور ہر مزاج کے
بچے آتے ہیں اس لئے اسکول جانے والے بچے
اکثر گالی دینا سیکھ جاتے ہیں۔ شروع میں
وہ گھر کے ماحول میں نہیں بکتے بعد میں چل کر گھر
کے ماحول میں بھی گالی ان کی زبان پر آنے لگتی ہے
بلکہ عادت ہو جاتی ہے، بچے کو جہاں تک ممکن ہو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اس عادت سے باز رکھنا چاہیئے اگر غصہ آئے تو اس کے اظہار کے لئے نالائق ۔ بدتمیز کے الفاظ بول سکتے ہیں ۔ مگر یہ تب ہی ممکن ہے جب کہ ماں باپ خود گالی دینا چھوڑ دیں ۔

(۲۴)

۱۰ ، ۱۲ سال کا بچہ دوسروں کو دیکھ کر بیڑی پینے کا عادی ہو جاتا ہے ۔ عادت پڑ جانے پر اس عادت کو چھوڑنا دشوار ہوتا ہے ۔ بیڑی سگریٹ صحت کے لحاظ سے مضر ہے ۔ منھ میں بدبو پیدا کرتی ہے اور نشہ بھی ناپسندیدہ عمل ہے اس لئے بچے کو عادت ہی نہ ڈالنے دیں ۔ اس کی تنہائی میں نگرانی کریں ، اور خود باپ بھی بیڑی نہ پیئے تب ہی بچے باز رہ سکتے ہیں ۔

(۲۵)

شرارتوں اور کمزوریوں اور غلطیوں کا سوائے اس کے کوئی علاج نہیں کہ محبت ، پیار سے بچے کو سمجھایا جائے ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(٢٦)

اپنی غربت اور حالات کی ناموافقت یا خانگی تنگی کے مسائل بچے کے سامنے بیان نہ کریں اس سے اس میں احساس کمتری پیدا ہوتی ہے۔

(٢٧)

ماں باپ کوئی چیز دیں تو بچے ان سے لے کر خوشی کا اظہار کریں، اگر کوئی بڑی یا پائیدار چیز ہو تو یہ کہیں کہ یہ میرے پاس آپ کی یادگار رہے گی۔

(٢٨)

کوئی بچے کو کوئی چیز دے تو اس پر آپ کی نوازش ہے یا عنایت ہے۔ میں اس قابل کہاں تھا یہ ہمارے لیے تبرک ہے وغیرہ لفظ بولیں۔

(٢٩)

بچے کو یہ سکھلانا چاہیئے کہ اگر کسی کو کوئی چیز دینی ہو تو اس کو پھینک کر نہ دیں یہ بے ادبی بھی ہے اور چیز کے ٹوٹ جانے یا دوسرے شخص کے بدن پر لگ جانے کا خطرہ بھی رہتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

بچیوں کیلئے مخصوص ہدایات

(۱)

لڑکی کی پیدائش کو بُرا نہ سمجھنا چاہئیے نیز پہلی ولادت میں لڑکی ہونا کوئی عیب نہیں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ برکت والی ہے وہ عورت جس کی پہلی اولاد لڑکی ہو، پہلی اولاد لڑکی ہونے کا معاشرتی لحاظ سے ایک فائدہ یہ ہے کہ دوسری اولادوں تک یہ لڑکی بڑی ہوکر ان کی پرورش میں والدہ کا تعاون کرنے کے قابل ہو جاتی ہے۔ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ پہلی اولاد میں لڑکیاں ہوتی ہیں تو وہ والد کی جوانی کے دور میں ہی بالغ ہو جاتی ہیں تو وہ خود ان کی شادی کرادیتا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سب، ورنہ والد کے بڑھاپے یا مرنے کے بعد لڑکیاں بالغ ہوں تو ان کی شادی مناسب جگہ اور جلد نہیں ہو پاتی۔

(۲)

عموماً آدمی کوئی چیز بچی کے مقابلے میں بچے کو زیادہ اور پہلے دینا چاہتا ہے، اس لئے کسی چیز کو تقسیم کرتے وقت پہلے بچی کو دو، پھر بچے کو، دونوں کو مساوی سمجھو۔

(۳)

چھوٹی بچیوں کو بچیوں جیسے ہی کپڑے پہنانا چاہیئے۔ لڑکے کو لڑکیوں جیسے کپڑے اور لڑکیوں کو لڑکوں جیسے کپڑے پہنانا گناہ کا کام ہے۔

(۴)

بچیوں کے کان ناک چھیدنے میں کوئی حرج نہیں ہے اگر یہ عمر کے اس حصہ میں ہو جانا چاہیئے جس میں کھال نرم رہتی ہے؛ البتہ لڑکے کے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کان ناک چھیدنا ممنوع ہے۔

(۵)

بچیوں کو گڑیوں سے کھیلنے سے روکنے کی ضرورت نہیں ہے، اس سے امورِ خانہ داری کی مشق اور گھر کے کام کا سلیقہ اور ایک جگہ بیٹھ کر کام کرنے کی عادت پڑتی ہے۔ البتہ گڑیا زیادہ بڑی اور اس پر ناک کان، آنکھ کے نقوش بہت زیادہ اُبھرے نہ ہوں، اسی طرح پلاسٹک وغیرہ کی گڑیاں اگر چھوٹی چھوٹی ہوں تو مضائقہ نہیں۔ مگر اس کھیل میں اتنا انہماک نہ ہونے دیں کہ گھر کے کام میں لڑکی تعاون نہ دے سکے، نیز اس کی نگرانی رکھنی چاہیئے کہ گڑیوں کے کھیل کے بہانے لڑکی غلط لڑکیوں کو گھر نہ لانے لگے اور ان کو اپنی سہیلی نہ بنالے۔

(۶)

پانچ چھ سال کی عمر میں لڑکی والد سے اور لڑکا والدہ سے زیادہ اُنس دکھلاتا ہے، اس مدت

www.iqbalkalmati.blogspot.com

میں ان کو نکل بیار ملنا چاہیئے اس عمر میں بچے نقل بھی کرتے ہیں، لڑکی ماں کی اور لڑکا باپ کی نقل کرتا ہے۔ یہ ان کی آئندہ کی اپنی شخصیت کے لئے ایک راہ تلاش کرنے کا جذبہ ہے۔ اس پر تنقید کرنا نہیں چاہیئے

۷

بچوں کو کم سخن اور شرمیلا رہنے کی عادت ڈالو نو بالغ بچوں کو بہت زور سے بولنے یا زور سے پڑھنے سے روکنا چاہیئے

۸

۱۲ سال کی لڑکیوں کو رشتہ داروں اور ہم عمر لڑکوں کے ساتھ بیٹھنے اُٹھنے اور ہنسی مذاق ذہنی میں ان کے ساتھ کھیلنے سے شدت سے روکنا چاہیئے

۵

۱۲ سال کی عمر کے بعد لڑکیوں کو زیادہ محلے کے گھروں میں بیٹھنے اٹھنے نہ دینا چاہیئے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۱۰)

۱۲ سال کی لڑکی کو اور اگر صحت اچھی اور بدن بھرا ہوا ہو تو نو (۹) سال ہی سے بازار، میلے ٹھیلے تماشے وغیرہ میں نہ جانے دینا چاہیے۔

(۱۱)

غلط قسم کی لڑکیوں کے ساتھ تنہائی میں بیٹھ کر باتیں نہ کرنے دینا چاہیے۔

(۱۲)

لڑکیوں کو سینا پرونا، بُننا اور خانگی کام کھانا پکانا گھر کے لوگوں کی خدمت اور بھائی بہنوں کے ساتھ خوش و خرم رہنے کی عادت ڈالنا چاہیے۔

(۱۳)

بعض لڑکیوں میں بچپن سے لڑنے جھگڑنے، کوسنے دینے اور بڑوں کو جواب دینے کی بُری عادت پڑ جاتی ہے اس کی طرف بہت توجہ دینے کی ضرورت

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہے، لڑکی سنجیدہ، متحمل مزاج اور مؤدب و شرمیلی بنے، اس کی کوشش کرنا چاہیئے، ورنہ شادی کے بعد سسرال جاکر بدنام ہوتی ہے اور ماں باپ کے لئے شرمندگی کا باعث بنتی ہے۔

(۱۴)

۱۲ سال کی عمر کے بعد اسکول جانے والی بچیوں کو اگر اعلیٰ تعلیم دلانا ہے تو ان کو گرل اسکول میں بھیجنا چاہیئے اگر کسی وجہ سے تعلیم دینا ضروری ہی ہو اور مخلوط تعلیم کے مدارس ہی میں بھیجنا پڑے تو سخت نگرانی کی ضرورت ہے۔ اس دوران زیادہ فیشن، زیادہ میک اپ سے روکیں لڑکوں کے ساتھ دوستی سے بچائیں۔ نیچی نگاہ رکھنے اور صرف تعلیم سے دلچسپی رکھنے کی ہدایت کریں اگر ذرا بھی حالات بُرے نظر آئیں تو اس تعلیم سے بلا تعلیم رکھنا اچھا ہے۔

(۱۵)

۱۴-۱۵ سال کی عمر کی لڑکی کو بہشتی زیور،

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تعلیم الاسلام اور عورتوں سے متعلق مسائل کی کتابوں کی تعلیم ضرور دینا چاہیئے۔

(۱۶)

بچّوں کو پیسوں کا مالک بنانے سے زیادہ خوبیوں کا مالک بنانا چاہیئے، محنت و مشقت کا عادی بنانا چاہیئے۔

(۱۷)

بچوں کو عموماً اور بچیوں کو خصوصاً محنت و مشقت برداشت کرنے والا، روکھا سوکھا کھانے والا اور موٹا اور سادہ پہننے والا بناؤ، نہ معلوم ان کو مستقبل میں کن حالات سے دوچار ہونا پڑے ناز و نعم اور عیش و آرام میں پلے ہوئے بچے معمولی سے حالات بھی خراب ہوں تو پریشان ہوجاتے ہیں۔

(۱۸)

بعض بچیوں میں یہ عادت ہو جاتی ہے کہ وہ دوسروں کے گھر کھیلنے یا اُٹھنے بیٹھنے جاتی ہیں وہاں کی باتیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سُسرال نے گھر آکر بیان کرتی ہیں : اس سے چغل خوری کی عادت پیدا ہو جاتی ہے اور بھولے پن میں اپنے گھر کی بھی راز کی بات وہ دوسروں کے گھر کہہ بیٹھتی ہیں ، ماں اس پر خصوصیت سے نظر رکھے اور بچی کو اس حرکت سے روکتی رہے۔

(۱۹)

بات بات پر روٹھنا ، لڑنا ، ضد کرنا ، اپنے کو سب سے اچھا سمجھنا ، اپنی بات کی ترجیح اور اچھی اچھی چیز کی فرمائش، ان عادتوں سے لڑکیوں کو روکنے کی سخت ضرورت ہے ورنہ یہ عادتیں سسرال میں ان کو بدنام کرائیں گی۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

برتاؤ

①

بچوں پر حد سے زیادہ لاڈ دپیار اُن کو سر پر چڑھا دے، یہ مناسب نہیں ہے ورنہ بعد میں ان کی اصلاح مشکل ہو جاتی ہے

②

ماں باپ بچوں کے ساتھ اتنا رعب وداب اور یبوست کا بھی مظاہرہ نہ کریں کہ بچے کبھی بات ہی نہ کر سکیں نہ ہنس بول سکیں، ہر وقت ڈرے سہمے ہوئے اور خائف ہوں، ایسا نہیں ہونا چاہئے اس سے بچوں کا حوصلہ پست ہو جاتا

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سے وہ گھر کی زندگی کو ایک بوجھ سمجھنے لگتے ہیں۔

(۳)

بچے سے ماں باپ کو محبت تو بے حد کرنی چاہیئے لیکن اپنی اس محبت کا اظہار بچے سے نہ کرنا چاہیئے ورنہ وہ ماں باپ کے اس کمزور پہلو سے کرمیرے بنا نہیں رہ سکتے۔ بہت فائدہ اٹھائے گا۔ بھاگنے کی دھمکی دے گا اور اپنے جائز، ناجائز ہر مطالبے کو منوا کر رہے گا۔ اکلوتے بیٹے اس سے اور زیادہ فائدہ اٹھاتے ہیں اس لئے ماں باپ ظاہر میں یہ ہی کہتے۔ ہیں کہ ہم کو تو اچھی عادتوں سے محبت ہے۔

(۴)

ماں باپ بچوں میں کھلانے پلانے دینے لینے اور برتاؤ میں مساوات رکھیں بچے کو یہ احساس نہ ہو کہ گھر میں ناانصافی ہو رہی ہے۔ خصوصاً لڑکے اور لڑکی کے مابین ان امور میں فرق نہ کیا جائے یہ شرعاً بھی بہت برا ہے، اگر کسی امتیاز کی ضرورت

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بھی پڑے تو اس کی بنیاد پڑھنے میں محنت، سلیقہ مندی اور اطاعت شعاری کو بنایا جائے۔

(۵)

ماؤں کو سات آٹھ سال کی عمر تک کے بچے کو اپنی نگرانی میں کھانا کھلانا چاہیئے، یہ طریقہ غلط ہے کہ جاؤ کھانا کھاؤ، اب بچے خود نکال کر کھا رہے ہیں اور گرا گرا کر بدن کپڑے بگاڑ بگاڑ کر کھا رہے ہیں اور روٹی کے ٹکڑے پھینک رہے ہیں۔ اور والدہ صاحبہ آرام سے چارپائی پر سو رہی ہیں۔

(۶)

دس سال کی عمر کے بچوں کو الگ سلانا چاہیئے اتنی یا اس سے زیادہ عمر کے بچوں کو ایک ہی بستر پر سلانا صحت کے لئے مضر ہے اور شرعاً ناپسندیدہ ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ

مُرُوْا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلٰوةِ لِسَبْعِ سِنِيْنَ

وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا لِعَشْرِ سِنِيْنَ

وَفَرِّقُوْا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ (احمد، ابوداؤد)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کہ تم اپنے بچوں کو سات سال کی عمر میں نماز کی تاکید کرو اور دس سال کی عمر میں نماز چھوڑنے پر مارو اور ان کے بستر الگ الگ کر دو۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

تعلیم و تفہیم

(۱)

ماں باپ بچے میں صبح اُٹھنے کی عادت ڈالیں اور جب ہی ممکن ہے جبکہ ماں باپ خود صبح جلدی اُٹھنے کے عادی ہوں۔

(۲)

اسکول یا مدرسہ کے لئے ان کو صاف ستھرے کپڑے پہنا کر روانہ کرو۔

(۳)

بچہ کو اس کا نام، والد کا نام، اپنے محلہ اور گاؤں کا نام، ضلع اور صوبہ کا نام سکھا دینا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چاہئے تاکہ اگر کسی وقت بچہ کھو جائے تو کوئی اس سے پتہ پوچھ کر پہونچا سکے۔

(۴)

پڑھنے کے اوقات میں بچے کو کسی کام کے لئے نہ بھیجو اور نہ اس کو اس وقت استاد کے پاس سے بلاؤ۔

(۵)

کھاتے کھاتے پڑھنے سے روکیں

(۶)

گھر میں آئیں تو سلام کر کے آئیں، جائیں تو سلام کر کے جائیں نیز راستے میں ملنے والوں کو سلام کرنے کی تاکید کرو، کسی کے گھر جائیں تو پہلے اندر آنے کی اجازت لیں پھر سلام کریں اور واپسی میں سلام کر کے واپس ہوں۔

(۷)

بچے کو اپنے بڑے کے لئے آپ کا لفظ استعمال

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کرنے کی عادت ڈالنا چاہیئے۔

(۸)

بچے کو ترغیب دے کر رات یا دوپہر میں گھر پر پڑھنے کے لئے بٹھانا چاہیئے۔

(۹)

بچے کے سامنے اس کے اُستاد کو بُرا مت کہو نہ اس کے سامنے ماسٹر کو ٹیوشن کے پیسے دو نہ اس کے ذریعہ ماسٹر کو ٹیوشن کے پیسے پہونچاؤ اس سے اس کے دل سے ماسٹر یا استاد کی عزت نکل جاتی ہے وہ ان کو نوکر سمجھنے لگتا ہے' بچے کو یہ باور کراؤ کہ وہ تم کو فری پڑھاتے ہیں تاکہ وہ ان کی قدر کرے اور ان سے اچھی طرح استفادہ کرے۔

(۱۰)

بچے بچیوں کو دین و دنیا کی تعلیم اچھے اساتذہ سے دلانے کی کوشش کی جائے تاکہ کم وقت میں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

زیادہ تعلیم ہو، اور ماہر اساتذہ کی وجہ سے بچے جلد اپنی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھا سکے، کھلانے پلانے اور دوسرے ناز نخروں پر زیادہ پیسہ خرچ کرنے کے بجائے اچھی تعلیم پر زیادہ پیسہ خرچ کرنا چاہیے

(۱۱)

بچے کو اچھی عادتیں اس طرح سکھائیں کہ وہ بوجھ نہ سمجھے۔ دین کی باتیں شروع ہی سے سکھائیں۔

(۱۲)

قاعدے، سیپارے کا ادب کرنا سکھائیں ان پر پیر یا کوئی چیز رکھنے، اور ان کو پھاڑنے سے منع کریں۔

(۱۳)

بچوں کو کوئی چیز دینے سے پہلے خدا تعالیٰ سے مانگنے کو کہو، اور چیز دے کر بھی کہو کہ خدا تعالیٰ نے دی ہے۔

(۱۴)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بچوں کو اللہ کے نام اور کلمے یاد کرائیں۔ روزانہ پابندی سے ان کو سنتے بھی رہو۔

(۱۵)

شروع میں بچے کو الفاظ با معانی یاد کرانا چاہیئے بڑا ہو کر معانی خود سمجھ لے گا۔

(۱۶)

چھوٹی چھوٹی سورتیں، تسبیح اور دعائیں بھی یاد کرائیں۔

(۱۷)

بچوں کو اسلامی انداز کی کہانیاں سنانا چاہیئے۔ اور پھر ان سے سننا بھی چاہیئے تاکہ ان کی توجہ اور قوت حفظ کا امتحان ہوتا ہے۔ نیز اُن سے پہیلیاں بھی پوچھنا چاہیئے، پہیلی پوچھنے سے بچے کا ذہن بڑھتا ہے، جواب سوچنے کی قوت پیدا ہوتی ہے پہیلی پوچھتے وقت قریبی معنی بتلا بتلا کر اس کی مدد بھی کرنا چاہیئے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۱۸)

سات سال کی عمر سے نماز کی تاکید کریں اور دس سال کی عمر ہو جانے پر کافی تنبیہ کرکے پڑھانا چاہیئے

(۱۹)

فیل ہو جانے پر زیادہ بُرا بھلا یا پست ہمتی کی باتیں نہ کرو ورنہ بچہ کا حوصلہ پست ہو جائیگا۔

(۲۰)

والدین کو چاہیئے کہ بچوں کی زبان معیاری بنانے کی کوشش کریں بازاری ٹھیٹ دیہاتی الفاظ بولنے پر تنبیہ کریں، اچھی تعبیرات اور مناسب جملے اور ادب و لحاظ کی گفتگو پر زور دیں اور خود بھی اچھی زبان استعمال کرنے کے عادی بنیں۔

(۲۱)

بچوں کے نفسیات کو سامنے رکھ کر لکھے جانے والے چھوٹے چھوٹے رسالے اور کتابوں کا ایک

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ذخیرہ فراہم رکھنا چاہئے تاکہ گھر میں بچوں میں علمی شغل رہے۔

(۲۲)

بچے جو کتابیں لا کر پڑھتے ہیں ان کو دیکھو وہ کیسی ہیں گندی اور فحش کتابوں سے ان کو بچاؤ۔

(۲۳)

گھر کا ماحول ایسا ہونا چاہیئے کہ جس سے اسلام نظر آئے، اُٹھنے بیٹھنے میں، سونے جاگنے میں بات چیت میں برتاؤ میں اسلامی آداب اسلامی کلمے اللہ اور رسول کی باتیں بات بات میں زبان پر آنی چاہیئے تاکہ معلوم ہو کہ یہ مسلمان کا گھر ہے۔

(۲۴)

بچے کو بازار سامان لینے بھیجو تو اس سے حساب معلوم کرو اور سامان کی لسٹ لکھ کر نہ دو، اس کو زبانی بتا دو، اور یادداشت پر لانے کو کہو اگر کوئی چیز بھول جائے تو دوبارہ بھیجنے کی کوشش کرو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اس سے اس کی قوتِ حفظ بڑھے گی ——— اور یاد رکھنے کی مشق ہوگی ۔

(۲۱)

عورتوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے گھر کی ایک لائبریری بنائیں جس میں اپنے لیئے اور اپنے بچوں کے لئے دینی و دنیاوی معلومات پر کتابیں جمع کریں نیز اچھے اور مفید و اصلاحی ماہنامہ یا ہفت روزہ رسائل منگا کر پڑھا کریں اس سے گھر کے ننھے بچوں میں علمی چرچا قائم ہوتا ہے ، مفید کتابوں کی فہرست ہم نے اسی کتاب کے آخر میں شامل کردی

ہے ۔

○

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کھیل کود

(۱)

بچے پر بچپن میں کئی دور آتے ہیں کبھی توڑ پھوڑ کا دور آتا ہے، کبھی مارنے نوچنے کا دور آتا ہے، کبھی کھیلنے کودنے کا دور آتا ہے۔ یہ سب دور اپنے اپنے وقت پر فطری ہیں وقت گزرنے کے ساتھ یہ تمام خود منتظر ہو جاتی ہیں بچہ کبھی اپنی طرف دوسروں کو متوجہ کرنے کے لیے توڑ پھوڑ کرتا ہے یا اور کوئی حرکت کرتا ہے تاکہ لوگ اس کو دیکھیں۔

(۲)

کھیل سے بچوں کو نہیں روکنا چاہیے، کھیل سے ورزش ہو جاتی ہے، صحت ٹھیک رہتی ہے، کھانا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہضم ہوتا ہے، بچہ نشیط اور مضبوط ہو جاتا ہے پھر بعض کھیل دفاعی حیثیت بھی رکھتے ہیں جس سے آڑے وقت میں بچہ اپنی حفاظت کر سکتا ہے۔ کبڈی، کھو کھو، گلی ڈنڈا، فٹ بال، ٹینس بلا، ڈالی بال، دوڑ اچھے کھیل ہیں جو بچے بچپن میں گولی انٹے کھیلتے ہیں وہ اگر ہار جیت کے بغیر ہوں تو کچھ حرج نہیں، اس سے بچے کا نشانہ اچھا ہو جاتا ہے۔ غلیل وغیرہ چلانا سیکھنے میں حرج نہیں، تیرنا پیڑ پر چڑھنا سائیکل چلانا بھی سکھانا چاہیئے۔

حدیث شریف میں ارشاد نبوی ہے حَقُّ الْوَلَدِ عَلَى الْوَالِدِ اَنْ يُعَلِّمَهُ الْكِتَابَ وَالسِّبَاحَةَ وَاَلَّا يَرْزُقَهُ اِلَّا طَيِّبًا کہ باپ پر بیٹے کا یہ حق ہے کہ اسکو لکھنا پڑھنا اور تیرنا سکھائے اور اسکو طیب (پاکیزہ) غذا دے۔

(۳)

کھیل تماشہ دیکھنے سے بچے کو مت روکو ورنہ وہ چوری سے دیکھے گا اگر وہ کھیل تماشہ ناجائز ہے تو اس کی برائی بیان کرو اور کہو کہ اس سے اللہ تعالیٰ ناخوش ہوں گے زیادہ ڈانٹ ڈپٹ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ٹھیک نہیں۔

۴

بچے کے دل سے ڈر نکالنے کی کوشش کرو
اس کو تنہا کسی جگہ جانے کی عادت ڈالو، ڈر
کوئی چیز نہیں ہے یہ سمجھاتے رہو

۰

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بُری عادت

(۱)

چغلی، جھوٹ سے اس کو ابتدا ہی سے روکو اور اس کی بہتر شکل یہ ہے کہ اس کے سامنے تم خود بھی جھوٹ یا چغلی نہ کرو۔

(۲)

بعض بچے دوسروں کے گھروں کی باتیں اپنے گھر آکر بیان کرتے ہیں یہ بھی بُری بات ہے، اس سے روکنا چاہیے۔

(۳)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بعض بچے اپنے ماں باپ سے بہت لڑتے ہیں بہنوں سے بُری طرح پیش آتے اور اپنے گھر میں سوائے جھگڑنے، روٹھنے اور چیخنے کے کوئی کام نہیں کرتے یہ بُری عادت ہے اس کو دُور کرنا چاہیئے

(۴)

بعض بچے اپنے ماں باپ کے دفاع میں اپنے رشتے کے بڑے بوڑھوں کو بُرا بھلا کہنے یا گالی دینے لگتے ہیں یا اُن کے سامنے ان کا ادب نہیں کرتے یہ رویّہ غلط ہے، ماں باپ کو اس پر ڈانٹنا چاہیئے۔ کہ ہماری ان کی لڑائی ہے، تمھارے تو سبھی محترم ہیں، تم کو بُرا بھلا کہنے کا حق نہیں ہے۔

( )

www.iqbalkalmati.blogspot.com

احترامِ مہمان

(۱)

بچے کو سکھانا چاہیئے کہ جب کوئی مہمان آئے تو بچہ اس کو سلام کرے، مصافحہ کرے، اچھی طرح بٹھائے۔ تمیز سے بات کرے، گھر کے اندر جاکر والد کو ان کے آنے کی اطلاع دے۔ مہمان کی خیریت معلوم کرے اور پوچھے کہ آپ کہاں سے تشریف لائے ہیں۔

(۲)

بعض دفعہ بچہ مہمان کو دیکھ کر جب ماں کے پاس جاتا ہے تو زور زور سے مہمان کے ناک نقشے یا اس کی ہیئت کو بیان کرتا ہے، باہر مہمان سنتا رہتا ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کہ یہ میری بات ہو رہی ہے، بچّہ کو اس پر تنبیہ کرنی چاہئے

(۳)

بعض بچّے جب مہمان آیا ہو تو اس کے سامنے ماں باپ سے پیسے مانگتے یا روتے ہیں یہ عادت ختم کرانی چاہئے یا جو چیز مہمان کو کھانے کیلئے دی جا رہی ہے اس کو ضد کر کے مانگتے ہیں، اس پر سخت تنبیہ کرنا چاہئے۔

( )

www.iqbalkalmati.blogspot.com

احتیاط

(۱)

ماں باپ کے آپس کے جھگڑے کا بچے پر برا اثر پڑتا ہے یا تو وہ دونوں سے باغی ہو جاتے ہیں یا ایک کو حق پر مان کر دوسرے سے متنفر ہو جاتے ہیں یا خود بھی ان عادتوں کو اپنے اندر پیدا کر لیتے ہیں اس لئے ماں باپ کو آپس میں مثالی محبت کے ساتھ رہنا چاہیئے۔

(۲)

بعض عورتیں بچوں سے زور زور سے بولتی یا زور سے ڈانٹتی ہیں یہ طریقہ غلط ہے۔

(۳)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ماں باپ خود ایک دوسرے کو گالی نہ دیں ورنہ بچے سیکھیں گے۔

(۴)

بعض بڑے ایسے ہیں کہ وہ بچوں سے فحش مذاق کرتے ہیں ان کی سنت پکڑ کر کھینچتے ہیں یا ان کی سُرین پر مارتے ہیں پھر اُلٹ کر بچہ مارتا ہے اس سے خوش ہوتے ہیں یہ عادت خراب ہے اس سے بچہ بے شرم ہو جاتا ہے۔

(۵)

بعض لوگ بچوں سے اُن کے بڑوں کی نقلیں کراتے ہیں کہ والد کیسے کھانا کھاتے ہیں، کیسے بیڑی پیتے ہیں، کیسے چلتے ہیں، یہ بات بھی غلط ہے اس سے بچہ مسخرا بن جاتا ہے بعض بڑے ہی بچوں کو بگاڑتے ہیں وہ خود اصولِ پرورش سے واقف نہیں ہوتے۔

(۶)

اسی طرح ماں باپ، بچے کے چچا، تایا، نانا، ماموں وغیرہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رشتے داروں کو گھر میں بُرا بھلا یا تحقیر آمیز انداز میں کچھ نہ کہیں اس لئے کہ ماں باپ تو آپس کی رنجش کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں مگر بچے جب سنتے ہیں کہ ہمارے ماں باپ تنہائی میں ان کو ایسا کہتے ہیں تو پوچھیں گے کہ یہ لوگ اچھے نہیں ہوں گے، اس طرح ان کے دل سے ان رشتے داروں کی عظمت نکل جاتی ہے۔

⑦

بچہ اگر کسی کی کوئی چیز اٹھا لائے تو اس پر کافی تنبیہ کرو، ورنہ چوری کی عادت پڑ جائے گی۔

⑧

اگر بچہ محلے کے بچوں سے لڑے تو اپنے ہی بچے کو پہلے تنبیہ کرنا چاہیے۔

◯

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بچے کے ذہنی، جذباتی و جسمانی مسائل

(۱)

شوق، جوش، خروش، اُمنگ، محبت، فخر، ہمدردی وغیرہ ایسے جذبات ہیں جن کے بغیر دنیا میں کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ بچے کی شخصیت سازی میں ان کو بہت بڑا دخل ہے۔

(۲)

بچہ کیونکہ ماں کے خون سے باہر آ کر نو سال تک ماں کے دودھ سے پلتا ہے اسی لئے اس کا لگاؤ زیادہ تر ماں سے ہوتا ہے۔ وہ اپنی ضرورت کا اظہار زیادہ تر ماں سے کرتا ہے اگر وہ کوئی قصور کرتا ہے مثلاً کسی چیز کو توڑ دیتا ہے تو وہ ماں ہی کے پاس آ کر اس کا اعتراف کرتا ہے ماں کا حال یہ ہے کہ وہ پہلے یہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دیکھتی ہے کہ اس کے بدن پر تو چوٹ نہیں آئی ۔ اس کے بعد اس چیز کو دیکھتی ہے جس کو توڑا ہے ۔

(۳)

ایک بچے کی موجودگی میں جب جلد ہی دوسرا بچہ پیدا ہو جاتا ہے تو پہلا بچہ نفسیاتی طور پر دوسرے نئے بچے کو ماں کے پاس دیکھ کر خفا ہوتا ہے ۔ اس کو نوچتا کھسوٹتا ہے اس لئے کہ ماں کی وہ محبت جو اس کو تنہا حاصل تھی اس کو بٹتا ہوا دیکھتا ہے اس لئے ماں کو چاہیئے کہ حسن اسلوب سے پہلے بچے کے دل میں دوسرے نئے بچے کی محبت ڈالے ۔ اس کو اس کا بھائی بتلائے اس کو اسے کھلانے کو کہے اور کہے کہ وہ تم کو بھائی جان کہتا ہے ۔ تمہارا چھوٹا اور پیارا بھائی ہے اس طرح کرنے سے کچھ دن میں پہلا بچہ اس سے پیار کرنے لگے گا

(۴)

جسم کے ساتھ ساتھ بچے میں قوت فکر ، قوت اخذ اور قوت حفظ بھی بڑھتی ہے ۔

(۵)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بچہ اپنے کام کی تعریف بھی چاہتا ہے لہٰذا تھوڑی بہت اس کی تعریف بھی کی جانی چاہیے مگر حد سے زیادہ نہ ہو ورنہ وہ اپنے بارے میں ضرورت سے زائد خوش فہمی میں مبتلا ہو جائے گا۔

(۶)

بچے اس سے بھی خوش ہوتے ہیں کہ گھریلو اور تعلیمی معاملات میں ان سے مشورہ لیا جائے۔ لہٰذا ان سے مشورہ کرنا چاہیے

(۷)

بچے کو مجبور، غریب اور کمزور لوگوں کا کام کر دینے اور ان کی خدمت کرنے کی ترغیب دینی چاہیے بلکہ اپنی نگرانی میں ان سے اس قسم کے لوگوں کی خدمت کرانی چاہیے البتہ وہ لوگ جو دوسروں کے بچوں کو غریب جان کر زبردستی ان سے خدمت لیں اور اپنے بچوں سے کام نہ لیتے ہوں ان کا کام کرنے سے منع کرنا چاہیے۔

(۸)

بچے کو اس کی سکت سے زائد محنت کے کام میں نہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

لگانا چاہیئے۔

⑨

بچے کو کہیں بھیجتے وقت اس کو زیادہ ہدایات دینا خوداعتمادی اور اپنی عقل کو کام میں لانے سے روکنا ہے۔ اس لئے صرف ضروری ہدایات دے کر روانہ کردینا چاہیئے

⑩

شریر بچے کو شرارت چھڑانے کی ایک ترکیب یہ ہے کہ اس کو کام کا ذمہ دار بنا دیا جائے کہ تم اس کے ذمہ دار ہو یہ تم کو کرنا ہے تم اس کام کے نگراں ہو تو وہ اس ذمہ داری کے احساس سے شرارت میں کمی کردے گا، تماشائی بنے رہنے کی صورت میں بچوں کو زیادہ شرارت سوجھتی ہے۔

⑪

نوبالغی کے وقت لڑکے لڑکی تھوڑی آزادی چاہتے ہیں اور ان میں تجسس اور تنہائی میں سوچنے کی عادت

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہے ۔اس دور میں وہ جنس مخالف کے بارے میں بھی کچھ سوچنے لگتے ہیں جس کی وجہ سے ان کی تعلیم، مطالعہ، اسکول کا ورک متاثر ہوتا ہے اس دور کی نگرانی انتہائی ہوشیاری سے ہونا چاہیئے جس میں بے جا شدت بھی نہ ہو اور مکمل ڈھیل بھی نہ ہو۔

(۱۲)

جو بچے خوب کھیلتے ہیں ان کی ساری طاقت کھیل میں خرچ ہو جاتی ہے ۔ایسے بچے ان بچوں کے مقابلہ میں عناد کم کرتے ہیں جو کھیل کے عادی نہیں ہوتے ۔ اور بے فکر قسم کے سست ہوتے ہیں ۔کھیلنے والا بچہ تھک کر سو جاتا ہے۔

(۱۳)

ماحول کا بچہ پر اثر پڑتا ہے، چنانچہ علمی گھرانے کے بچے اپنے پاس الفاظ کا اچھا خاصا ذخیرہ رکھتے ہیں جن کا استعمال وہ گفتگو کے وقت کرتے ہیں۔

(۱۴)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جو بچے ماں باپ سے بچپن میں زیادہ مدت دُور رہتے ہیں ان میں ماں باپ سے قلبی نسبت اور محبت رہ جاتی ہے دلی اور والہانہ لگاؤ نہیں رہتا اس دلی محبت سے محرومی کی وجہ سے ان کے مزاج میں تشدد، بغاوت اور علیحدگی کے جذبات پیدا ہو جاتے ہیں۔ بخلاف اُن بچوں کے جو ماں باپ کے ساتھ رہتے ہیں، ان میں محبت حقیقی فداکارانہ انداز کی ہوتی ہے۔

بچے کو اس کی بدصورتی یا خلقی عیب پر عار نہیں دلانا چاہئے اور نہ اس کا مذاق اڑانا چاہئے ورنہ وہ اپنے بارے میں احساس کمتری کا شکار ہو جائے گا۔ لڑکیاں تو اس سے اور زیادہ متأثر ہو جاتی ہیں، اس لئے اگر کوئی بچہ بدصورت ہو تب بھی اس کو کہتے رہنا چاہئے کہ اصل خوبی تو سیرت کی ہے جو اختیاری اور کسبی ہے صورت کا اچھا بُرا ہونا غیر اختیاری ہے اللہ بنانے والا ہے، اس نے جیسا بنایا اس کو قبول کرنا چاہئے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بچے کا حوصلہ بڑھانا ضروری ہے۔ کبھی اس کو یہ نہ کہیں کہ تم کچھ نہیں کر سکتے تم تو بدھو ہو۔ تم سے کوئی توقع نہیں۔ تمھارے دماغ ہی نہیں ہے، تم فلاں کام کر ہی نہیں سکتے۔ اس سے بچے کے جذبات مُردہ ہو جاتے ہیں اور وہ سمجھ لیتا ہے کہ میں واقعتہً کچھ نہیں کر سکتا۔

(۱۷)

بچے کو اس کی ہدایت کرتے رہیں کہ وہ گھر کے ملازموں سے بُری طرح پیش نہ آئے، ان کو مارنے اور گالی دینے سے روکیں۔ مالدار گھرانے کے بچے عموماً ملازمین کو حقیر جان کر ان کو ستاتے ہیں، اسی طرح گھر میں آنے والی غریب عورتوں کا بچے مذاق اڑاتے ہیں۔ ان کی توہین کرتے ہیں اس سے باز رکھنا چاہیے۔

(۱۸)

بچوں کے جذبات کو کچلنا۔ بچوں کی قدم قدم پر نگرانی اور ان کو زندگی کے سفر میں انگلی پکڑ کر چلانا، یہ ان میں خود اعتمادی کو ختم کرنا ہے۔

(۱۹)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۱۰ سے ۱۱ سال تک اُن میں کھیلنے کودنے اور ذرا گھر سے باہر ساتھیوں کے ساتھ رہنے کا شوق پیدا ہوتا ہے وہ باہر جو کچھ دیکھتے ہیں اس کو فوراً گھر جا کر بہن والدہ یا والد کو سُنانے کے لیے بے تاب رہتے ہیں، ہر واقعے کی تعبیر ان کی نرالی ہوتی ہے۔ اس کو اچھی طرح سُننا چاہیے اور سوالات تاڑ کرنا چاہیے تاکہ اس کو مرتب گفتگو کی تمیز پیدا ہو۔

(۲۰)

۱۲ سال کی عمر کے بچے اپنے ہم جنسوں کے ساتھ کھیلنا پسند کرتے ہیں، لڑکی لڑکیوں کے ساتھ؛ لڑکے لڑکوں کے ساتھ، ان اوقات میں بھی مناسب نگرانی کی ضرورت ہے۔

(۲۱)

۱۴ سال کی عمر کے بعد عموماً بچوں میں جنسی بیداری شروع ہونے لگتی ہے، ان ایام میں ان کی کافی نگرانی کرنی چاہیے اور تنہائی میں زیادہ رہنے سے روکنا چاہیے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۲۲)

آج کل سنیما بینی عام ہوگئی ہے جو سب سے زیادہ بچوں بچیوں کے اخلاق بگاڑنے، مذہب سے بیزاری اور تشدد کی ترغیب دینے میں بے حد دخل رکھتی ہے۔ اس لئے ماں باپ خود اگر اس کے عادی ہوں تو سب سے پہلے وہ اس عادت کو ختم کریں پھر بچوں کو شدت سے اس سے روکیں، اگرچہ آج کل کے ماحول میں جو حالات اور ماں باپ کی بے بسی ہم دیکھ رہے ہیں اس صورت میں بظاہر اس شوق کو دبانا مشکل نظر آرہا ہے، خصوصاً شہری زندگی میں۔ لیکن اگر ماں باپ تھوڑی سی حکمتِ عملی سے کام لیں اور ماحول کو سدھارنے کے لئے نرمی اور حسنِ اسلوب کو اختیار کریں تو ابتدا ہی سے اس لت سے روکا جاسکتا ہے۔ آج کل سب سے بہتر شکل اس کے روکنے کی یہ ہے کہ بچہ کو تبلیغ سے مانوس کردیا جائے جب چند دن وہ اس ماحول میں رہے گا تو اب یہ بچہ سینما جانے سے خود شرمائے گا کہ میں تو تبلیغ میں جاتا ہوں، مجھے لوگ کیا کہیں گے اور بچیوں کو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ان بچوں کی صحبت سے بچایا جائے جو سینما جاتی ہیں نیز گھر میں فلمی رسالے قطعاً نہ آنے دیئے جائیں اور ٹی وی پر فلمیں دیکھنے سے بھی منع کیا جائے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بالغ اولاد کے ساتھ برتاؤ

(۱)

فحش اور ننگی تصویریں اُن کے کمرے میں ہوں تو ان کو ہٹا دو بلکہ جاندار کی تصویر مسلمان کے گھر میں ہونا ہی نہیں چاہیئے اس کی وجہ سے گھر رحمت کے فرشتوں سے محروم رہتا ہے اور ایسے کمرے میں نماز بھی مکروہ ہوتی ہے

(۲)

بالغ ہوجانے کے بعد اولاد کی شادی میں دیر نہ کرنا چاہیئے بلکہ جتنا ممکن ہو اس فریضے کو جلد ادا کر دینا چاہیئے، اگر اقتصادی حالات خراب ہوں تو معمولی تاخیر کی جاسکتی ہے مگر بلا وجہ زیادہ تاخیر کرنا یا اپنے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جوصاف حالت اور رسم و رواج کی تکمیل کی صلاحیت کے انتظار میں تاخیر کرنا بے حد گناہ کا کام ہے اس سے بڑے بڑے فتنے پرورش پاتے ہیں۔

(۳)

ماں باپ اولاد کی شادی میں اپنی پسند یا اپنے بنائے ہوئے طے کردہ رشتوں پر اصرار نہ کریں بچوں کے مستقبل اور ان کی اپنی پسند کا احترام کریں ورنہ وہ ماں باپ کے احترام میں کچھ نہیں کہتے اور پھر بے مزہ زندگی گزارنے پر مجبور ہوتے ہیں اور ماں باپ کو اپنا دشمن سمجھنے لگتے ہیں اور ساری زندگی ذہنی کشمکش میں مبتلا رہتے ہیں۔

(۴)

شادی کے بعد ایک مدت تک زوجین کو ایک دوسرے کے پاس رہنا چاہیے لمبی مدت کے لئے جدا نہیں ہونا چاہیئے، ماں باپ ان کے لئے اس کا موقع فراہم کریں کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ رہ کر ایک دوسرے کو سمجھیں تاکہ ان میں الفت پیدا ہو۔

(۵)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شادی کے بعد اولاد کو اپنی عائلی زندگی کے لیے وقت دینا چاہیے ماں باپ بیٹے کی بیوی کو بالکل داسی اور محکوم بنا کر نہ رکھیں اس کے جو حقوق ہیں ان کو شوہر سے دلوانے کی فراخدلی سے کوشش کریں حقوق کو سلب کرانے اور اس کو تنگ کرنے کی کوشش نہ کریں بلکہ اگر ممکن ہو تو ان کو علیحدہ رہنے کی تاکید کریں اسی میں بڑی خیر ہے۔

(۹)

ماں باپ کو چاہیے کہ بچے کی شادی میں اس کا خیال رکھیں کہ شادی کوئی تجارت نہیں ہے کہ زیادہ سے زیادہ جہیز کی حرص کی جائے اور لڑکی کے والدین پر سامان اور نقدی دینے کے لئے دباؤ ڈالا جائے۔ اسلام میں جہیز کوئی لازمی چیز نہیں ہے۔ لڑکوں کو خوددار ہونا چاہیے کہ وہ بیوی کے نان نفقہ اور ضروریات کے کفیل بنیں نہ کہ خود اس کے پیسے پر حریصانہ نگاہ رکھیں یہ انتہائی پست ذہنیت کی بات ہے کہ شوہر بیوی کے مال سے اپنی زندگی کو شروع کرے۔

(۱۰)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بچیوں کی شادی میں ان کی اپنی پسند کا ضرور خیال رکھا جائے کسی بھی ذریعہ سے رشتے کے بارے میں ان کی رضامندی ضرور معلوم کرلی جائے نیز شادی کے بعد بلاوجہ ذرا ذرا سی بات کے لئے لڑکی کو مائکے میں روک کر نہ رکھیں بلکہ بچیوں کو ہر وقت یہ احساس دلائیں کہ وہ سسرال اور وہاں کے رشتہ داروں کا پورا خیال رکھیں، ان میں اس طرح گھل مل جائیں کہ وہ اس کو اپنا حقیقی خیر خواہ اور اپنے گھر کا ایک راز دار فرد سمجھنے لگیں۔

(۸)

ماں بیٹے کی بیوی کے ساتھ خود یا اپنی بچیوں کو اس طرح نہ رکھے کہ بیٹا اپنی بیوی کو والدہ اور بہنوں کی مرضی کے بغیر کوئی چیز نہ دے سکے بیوی کے مستقل حقوق ہیں۔ اسلام میں ان کو پامال کرنے کی قطعاً اجازت نہیں ہے، آج کا مسلم معاشرہ ان برائیوں سے بھرا پڑا ہے۔ اسلام دشمن طاقتیں ان کو دکھلا کر اسلام کو بدنام کر رہی ہیں۔

(۵)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اولاد کی شادی کرا دینے کے بعد جب تک کوئی سخت دشواری نہ ہو ان کو الگ ہی گھر بسانے کی ترغیب دی جائے اس شکل سے ان سب جھگڑوں سے نجات مل سکتی ہے جو آج ہر گھرانے میں اولاد کی شادی کے بعد پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس سے محبت بھی باقی رہتی ہے اور اولاد ماں باپ کا خیال بھی رکھ سکتی ہے البتہ ماں باپ اس کے بعد بالکل بے تعلق نہ ہو جائیں، اولاد کی دینی نگرانی کرتے رہیں اور اپنے تجربات سے ان کو نہ در نوازتے رہیں۔

○

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اب ہم

کچھ کلمات ، دُعائیں اور مختلف آداب
و اشعار لکھ رہے ہیں جو بچوں کو
یاد کرائے جائیں اور والدہ بچے
سے رات میں سونے سے پہلے
تھوڑا تھوڑا روزانہ سُن بھی لیا
کرے اگر بچپن میں یہ کلمات
اور دُعائیں اور آداب یاد کرادیئے
گئے تو بڑے ہونے کے بعد
بھی محفوظ رہیں
گے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پہلا کلمہ طیبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ بیشک محمد اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ ۞ وَلَا اِلٰـہَ

اللہ پاک ہے، اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور

اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا

حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

ہے اور ہر قسم کی طاقت و قوت اسی اللہ ہی کی طرف

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

سے ہوتی ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید

لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ۵

(ترجمہ)

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی ساتھی نہیں۔ اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں۔ وہی جلاتا ہے۔ وہی مارتا ہے اور وہ زندہ ہے، اس کو کبھی موت نہ آئے گی۔"

ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۵ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ۵

بزرگی اور عزت والا ہے۔ اس کے قبضہ میں تمام بھلائیاں

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۵

ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

وَالشِّرْكِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَ قُوْلُ
لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

ترجمہ :

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس
بات سے کہ میں تیرے ساتھ جان بوجھ کر کسی
کو شریک کروں اور مغفرت چاہتا ہوں اس
گناہ سے جس کا مجھ کو علم نہیں ، توبہ کی
میں نے اس سے اور بیزار ہوا میں کفر
سے اور شرک سے اور تمام گناہوں
سے اور میں اسلام لایا اور کہتا ہوں اللہ
کے سوا کوئی معبود نہیں محمد اللہ کے
رسول ہیں ۔

ایمانِ مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَائِهٖ وَ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

صِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِهٖ

(ترجمہ)

"ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کیے۔

❖

ایمانِ مُفَصَّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ وَکُتُبِهٖ

ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر

وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ

اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور

وَالْقَدْرِ خَیْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ

قیامت کے دن پر اور اس بات پر کہ اچھی اور بری تقدیر

تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر

❖

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تعوّذ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے

تسمیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑا مہربان
نہایت رحم والا ہے

تسبیح

سُبْحَانَ اللّٰہِ ۔ اللہ پاک ہے

تحمید

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ـــــــ تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تہلیل

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ ـــــ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

تکبیر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ـــــ اللہ سب سے بڑا ہے

اِستغفارِ مقبول

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ
مغفرت چاہتا ہوں میں اپنے رب اللہ سے تمام گناہوں سے اور توبہ کرتا ہوں میں اس کے حضور میں۔

تسبیحِ فاطمی

سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہر نماز کے بعد اور سوتے وقت پڑھ لیا کرو۔

وضو سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ

وضو کے بعد یہ دعا پڑھو

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ ۥ وَاجْعَلْنِیْ

اے اللہ کر دیجئے مجھ کو توبہ کرنے والوں میں سے اور کر دیجئے

مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ

مجھ کو پاک لوگوں میں سے اور کر دیجئے مجھ کو اپنے نیک بندوں

وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا

میں اور کر دیجئے مجھ کو ان لوگوں میں سے جن پر کوئی خوف ہوگا اور

ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝

نہ وہ غمگین ہوں گے

اذان کے بعد یہ دعا پڑھو

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

ترجمہ

"اے اللہ اس کامل پکار کے رب اور تمام نماز کے دینے والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت اور پہنچا تو ان کو مقام محمود میں جس کا تو نے وعدہ فرمایا ہے بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔"

کھانے کے آداب

کھانا کھانے سے پہلے گٹوں تک دونوں ہاتھوں کو دھو ڈالو پھر ٹوپی یا اوڑھنی پہن کر ادب سے بیٹھ جاؤ بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ پڑھ کر داہنے ہاتھ سے کھانا شروع کرو۔ اپنے آگے سے کھاؤ۔ زیادہ باتیں نہ کرو۔ ننھے بڑے بڑے مت لو۔ چپڑ چپڑ کی آواز مت

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نکالو۔ کھاتے ہوئے کھانسی یا چھینک آئے تو کھانے کی طرف سے منھ ہٹالو۔ لقمہ گر جائے تو اٹھا کر صاف کر کے کھا لو۔ دستر خوان بچھا کر کھانا سنت ہے۔ مل کر کھانے میں برکت ہوتی ہے۔ شروع میں اگر بسم اللہ پڑھنا بھول جاؤ تو یاد آنے پر بسم اللہ اولہ و آخرہٗ پڑھ لو۔ کوئی کھا رہا ہو اور تم کو کھانے کے لیے بلائے تو کہو بارک اللہ۔ کھانا کھانے کے بعد برتن صاف کر لو اور انگلیاں چاٹ لو، پہلے کھانے کے برتن اٹھا لو پھر خود اٹھو۔ کھانے کے برتن چھوڑ کر اٹھ جانا بے ادبی کی بات ہے، پھر دونوں ہاتھ دونوں گٹوں تک دھو ڈالو اور کلی کر ڈالو، پھر یہ دعا پڑھو

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا
وَ جَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

پینے کے آداب

پانی پینے کا طریقہ یہ ہے کہ داہنے ہاتھ میں پانی کا برتن لو اور بسم اللہ کہہ کر تین سانس میں پانی پیو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سانس لیتے ہوئے برتن سے منھ ہٹالیا کرو، پینے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہو، کھڑے ہوکر پینا یا ننگے سر پینا بے ادبی کا کام ہے۔

چھینک کے آداب

چھینک آئے تو منھ پر ہاتھ یا رومال رکھ کر آہستہ چھینکو پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہو، کوئی دوسرا چھینک کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے تو تم یَرْحَمُکَ اللّٰہ کہو، پھر چھینکنے والا کہے یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ ناک بائیں ہاتھ سے صاف کرو، داہنا ہاتھ نہ لگاؤ۔

جمائی کے آداب

جمائی آئے تو منھ پر بایاں ہاتھ رکھ لو اور آواز مت نکالو جمائی کے بعد حَوْقَلَہ یعنی لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم پڑھو۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سونے کے آداب

داہنی کروٹ پر قبلہ رُخ کرکے لیٹو، قبلہ کی طرف پیر نہ پھیلاؤ۔ لیٹنے سے پہلے اپنا بستر جھاڑ لو اور سونے سے پہلے یہ دعا پڑھو اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی سوکر اٹھو تو یہ دعا پڑھو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔ پھر بڑوں کو سلام کرو، استنجا سے فارغ ہوکر وضو کرلو۔

سلام اور مصافحہ کے آداب

چھوٹا یا بڑا کوئی بھی مسلمان ملے تو اس کو سلام کرو، سلام اس طرح کرو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ۔ جواب اس طرح دو: وَعَلَیْکُمُ السَّلَام۔ کوئی تمھارے پاس کسی دوسرے کا سلام لائے تو جواب میں کہو عَلَیْھِمْ وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ۔ کافر کو خود سلام نہ کرو اور اگر کافر تم کو سلام کرے تو جواب میں کہو کہ یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ سلام کرتے ہوئے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہاتھ نہ اٹھاؤ بلکہ صرف زبان سے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہو۔
ہاں! اگر کوئی آدمی دُور ہو کر تمہاری آواز نہ سُن سکے گا تو اس کو سلام کرتے وقت داہنے ہاتھ سے سلام کا اشارہ بھی کر دو کسی سے ہاتھ ملانے کو مصافحہ کہتے ہیں مصافحہ کرنا سنت ہے۔ مصافحہ دونوں ہاتھ سے کیا کرو اس طرح پر کہ سامنے والے آدمی کا داہنا ہاتھ تمہاری دونوں ہتھیلیوں کے بیچ میں آجائے۔
مصافحہ ملاقات کے وقت سنت ہے ہر نماز کے بعد مصافحہ کرنا اور اس کو ضروری سمجھنا بدعت ہے۔

استنجا کے آداب

پیشاب یا پاخانہ کے لئے جاؤ تو سر ڈھک لو۔ اگر انگوٹھی وغیرہ پر اللہ رسول کا نام لکھا ہو تو اس کو اُتار کر رکھ دو۔ بیت الخلاء کے دروازے پر پہنچ کر یہ دعا پڑھو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ پہلے بایاں پیر اندر رکھو۔ قبلہ کی طرف منھ یا پیٹھ نہ کرو بلکہ اُتر یا دکھن کی طرف منھ کر کے بیٹھو، بیت الخلاء کے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اندر کچھ نہ بولو۔ اگر کوئی ورد از دکھٹکھٹائے تو کھنکار دو، چھینک آئے تو دل میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہو، مگر زبان بالکل بند رکھو کھڑے کھڑے پیشاب نہ کرو۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا کتوں کی عادت ہے۔ حاجت سے فارغ ہو کر استنجاء کرو۔ داہنے ہاتھ سے پانی ڈالو اور بائیں ہاتھ سے استنجاء کرو۔ استنجاء کے بعد بائیں ہاتھ کو اچھی طرح مل کر دھو ڈالو۔ باہر نکلتے ہوئے پہلے داہنا پاؤں باہر نکالو اور یہ دعا پڑھو غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔

کپڑا پہننے کے آداب

پہلے بسم اللہ کہو، پھر کپڑا داہنی طرف سے پہننا شروع کرو، داہنی آستین، داہنا پائنچہ، داہنا جوتا پہلے پہنو پھر بایاں پہنو، اور پہن کر یہ دعا پڑھو۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ۔

ایسا کپڑا نہ پہنو جس سے بے پردگی ہو، فیشن پرستوں اور

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آزاد لوگوں جیسے کپڑے نہ پہنو بلکہ دیندار مسلمان اور اللہ والے لوگ جیسے پہنتے ہیں تم بھی ویسے ہی کپڑے پہنو تاکہ تم سے اللہ تعالیٰ خوش ہوں، تم پر اللہ کی رحمت نازل ہو کافروں اور بے دین لوگوں جیسی صورت نہ بناؤ۔ اُن کے کپڑوں جیسے کپڑے نہ پہنو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے آدمی جن لوگوں جیسی صورت بنائے گا انہیں میں سے سمجھا جائے گا تم نیک لوگوں جیسی صورت بناؤ تاکہ مرنے کے بعد نیک لوگوں میں تمہارا شمار ہو۔ پیوند لگا ہوا کپڑا پہن لیا کرو، رسول اللہ صلعم پیوند لگا ہوا کپڑا پہنتے تھے۔ بہت قیمتی کپڑا نہ پہنو۔ اس سے دل میں کبر اور بڑائی پیدا ہوتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی کبر ہوگا وہ جنت میں نہیں جائیگا۔ البتہ صاف ستھرے رہو، اپنی ہر چیز صاف رکھو، صفائی ایمان کی علامت ہے۔

محفل کے آداب

جب لوگوں کے ساتھ بیٹھنا ہو تو تم بہت ادب سے بیٹھو۔ زیادہ مت ہنسو، چلا کر نہ بولو، اِدھر اُدھر

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مت بھاگو بلکہ ادب سے ایک جگہ بیٹھے رہو کسی کی طرف پاؤں نہ پھیلاؤ، کسی کو اٹھا کر اس کی جگہ نہ بیٹھو بلکہ خالی جگہ دیکھ کر بیٹھ جاؤ، کسی کو پھاند کر آگے نہ بڑھو، کسی کے سامنے ناک یا منہ میں انگلی نہ ڈالو۔ تھوکنا یا ناک صاف کرنا ہو تو اٹھ کر باہر چلے جاؤ، کسی کے سامنے ایسا کام نہ کرو کہ اس کو گھن معلوم ہو، کوئی بول رہا ہو تو بیچ میں نہ بولو، جب چھینک آئے یا کھانسی آئے تو منہ پر ہاتھ یا رومال رکھ لو۔

مسجد کے آداب

مسجد جاتے ہوئے یہ سوچا کرو کہ تم اللہ تعالیٰ کے دربار میں جا رہے ہو، مسجد کے اندر پہلے دایاں پاؤں رکھو اور پھر یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اے اللہ مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے

دیکھو مسجد اللہ کا گھر ہے وہاں ادب سے رہو۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اِدھر اُدھر مت چلو، کسی سے باتیں نہ کرو، قبلہ کی طرف منہ کر کے ادب سے بیٹھو، کلمہ یا درود شریف پڑھتے رہو اللہ سے دُعائیں مانگو۔

نماز اللہ کی عبادت ہے، نماز میں بہت ادب سے کھڑے ہو، نماز میں بولنے یا ہنسنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے جس طرح بڑے لوگ نماز پڑھتے ہیں اسی طرح تم بھی ادب سے نماز پڑھو نماز میں اِدھر اُدھر مت دیکھو، مسجد میں جتنی دیر رہو نماز، دُعا اور کلمہ وغیرہ پڑھتے رہو، دنیا کی باتیں مت کرو۔

مسجد خدا کا گھر ہے عبادت کا کام ہے
دنیا کی بات کرنا واں مطلق حرام ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بچّوں کے لئے ادویہ

بچوں کے لئے وہ ادویہ جو معمولی قسم کے امراض میں عورتیں اپنے طور پر استعمال کر سکتی ہیں، البتہ شدید مرض کی شکل میں ڈاکٹر یا حکیم کی طرف رجوع کرنا مناسب ہے

(۱)

بچے کا پیٹ پھول گیا ہو یا دودھ ڈالتا ہو یا دودھ نہ پیتا ہو، ان تینوں شکایتوں میں سے کوئی بھی شکایت ہو تو ہینگ اور گڑماں کے دودھ میں گھول کر پلانا مفید ہے۔ مقدار۔ جوار کے دانہ کے برابر۔

(۲)

بچہ قے کرتا ہو تو ہینگ اور سہاگا گبس کر چٹا دینا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چاہئیے۔ دونوں کی مقدار جوار کے دانہ کے برابر ہو۔

(۳)

اگر قے زیادہ ہو رہی ہو تو بڑی الائچی (ڈوڈا) جلا کر پیس کر شہد میں ملا کر بچے کو چٹا دینا چاہئیے

(۴)

قے ہوتی ہو تو لیمو کا رس شکر میں ملا کر بچے کو تھوڑا سا دیں یا بڑی الائچی (ڈوڈا) جلا کر شہد میں ملا کر چٹا دیں۔ مفید ہے۔

(۵)

گرمی کے موسم میں گرمی سے قے ہو تو چونا جس برتن میں پانی میں گلا کر رکھا گیا ہے۔ اس کے اوپر کا پانی شکر میں ملا کر پلا دینا چاہئیے۔ مفید ہے۔

(۶)

کھٹی ڈکاروں کے لئے چونے کا نتھارا ہوا پانی مفید ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۷)

ہینگ کو روئی میں لپیٹ کر بھون لیں اور سہاگہ کو آگ پر بھون لیں پھر دونوں کو پیس کر ماں کے دودھ میں ملا کر بچے کو پلائیں تو اس سے بچہ فربہ ہو جاتا ہے۔

(۸)

چھوہارا بھون کر جائے پھل بلا بھنا دونوں کو گھس کر چٹانے سے بچہ فربہ ہو جاتا ہے۔

(۹)

بچے کو ہرے دست آتے ہوں تو چھوٹی ہڑ (بالیلہ) پانی میں گھس کر پلا دو اور بچش ہو تو چھوٹی ہڑ کو پانی میں اتنا اُبالو کر ہڑ پھٹ جائے پھر اس کو شہد میں ملا کر چٹا دو۔

(۱۰)

دانتوں کی وجہ سے اگر بچے کو دست آ رہے ہوں تو چھوٹی ہڑ اُبال کر اس کو شہد میں حل کر کے چٹا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دینا چاہیئے۔

(۱۱)

دوسری دوا یہ بھی سب ہے کہ بڑی الائچی (ڈونر ۱) کو جلا کر مع چھلکوں کے گڑ میں ملا کر ماں کے دودھ میں حل کر کے پلا دیا جائے۔ دانت نکلنے کے زمانہ میں گرائپ واٹر یا نونہال سے بی ٹانک بھی مفید ہے۔

(۱۲)

اگر قبض ہو اور نمونیہ ہو گیا ہو تو ہینگ اور گڑ پلا دینا چاہیئے اور ہینگ پیس کر پانی میں ملا کر آگ پر کھدکا کر پیٹ پر چڑھا دینا چاہیئے۔ مفید ہے۔

(۱۳)

قبض ہو اور پیٹ پھول جائے تو اسارسے لیمن گریس کر پانی میں حل کر کے پلانا مفید ہے۔

(۱۴)

بدہضمی یا قبض کے لئے کالا نمک اور چھوٹی ہڑ پیس

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کر پانی میں پلا دینا چاہیئے۔

(۱۵)

اگر قبض ہو تو سبیدین گھٹی گرم پانی میں ملا کر پلانا چاہیئے۔

(۱۶)

چنونے یعنی چھوٹے کیڑے جو پاخانہ کے مقام میں ہو جاتے ہیں ایک تولہ بیخ سوسن اور ایک تولہ ہلدی کوٹ چھان کر دو تولہ قند سفید ملا کر رکھ لیں اور ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک ہر روز پانی کے ساتھ پھنکائیں اور نارنگی اور مصری کھلائیں۔

(۱۷)

موم کو گلا کر سوکھی مہندی پیسی ہوئی ملا کر بچے کی انگلیوں سے چار انگل کے برابر بتی بنا کر پاخانہ کے مقام میں رکھیں تھوڑی دیر بعد بتی کو کھینچ لیں کیڑے لپٹ آویں گے۔ بادی چیزوں سے بچے کو اور دودھ پلانے والی کو پرہیز کرائیں۔

(۱۸)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پیٹ کے درد کے لئے ہینگ اور گڑ ملا کر کھلائیں یا پلائیں۔ مفید ہے۔

(۱۹)

اگر بچے کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو نمک کو پانی میں بھگو کر اس میں بھایا نرکر کے ناف میں رکھنے سے پیشاب ہو جاتا ہے اسی طرح قلمی شورہ کا بھایا رکھنے سے بھی پیشاب ہو جاتا ہے۔

(۲۰)

سردی سے کھانسی ہو تو لونگ بھون کر ماں کے دودھ میں پیس کر پلا دینا چاہئے۔

(۲۱)

سردی سے بخار آیا ہو تو جائے پھل اور چھوہارا گھس کر چٹا دینا چاہئے۔

(۲۲)

زکام، کھانسی اور نزلہ کے لئے لونگ بھون کر

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ماں کے دودھ میں حل کر کے پلانا چاہیے مفید ہے۔

(۲۳)

بہت زیادہ سردی ہو تو لہسن ایک گری بھون کر اور ایک عدد لونگ بھون کر نیز کتھا چونا لگے پان میں اجوائن ڈال کر ان تینوں چیزوں کو پیس کر ماں کے دودھ میں دے دینا چاہیے۔

(۲۴)

بخار زیادہ دن سے آرہا ہو تو بڑی الائچی دو عدد جلا کر گھٹی میں ملا کر ماں کے دودھ میں حل کر کے پلانا مفید ہے۔

(۲۵)

گرمی کا بخار ہو تو دریائی ناریل اور زہر مہرہ گھس کر چٹا دینا مفید ہے، مقدار میں زیادہ نہ لینا چاہیے۔

(۲۶)

گرمی سے آنے والے بخار کے لئے منقی، سونف

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اور چھوٹی الائچی ان تینوں کو پانی میں ڈال کر اُبال لیں اور جب پانی آدھا رہ جائے تو اس کو ٹھنڈا کر کے تھوڑے تھوڑے وقت سے پلانا چاہیئے۔

(۲۷)

پتھر چیٹے کو سوکھے کی بیماری کے لئے پتھر پر گھس کر چٹا دینا چاہیے۔ پتھر چیٹا ایک جڑی ہے۔

(۲۸)

بچہ کے سر میں جو پھوڑے پھنسی ہو جاتے ہیں اس کے لئے آملہ جلا کر اس کی راکھ تیل میں ملا کر لگانا مفید ہے۔ یا سڑا ہوا کھوپرا گھس کر لگانا چاہیئے۔ یہ بھی مفید ہے۔

(۲۹)

اگر بچہ کی پسلی چلنے لگے اور نمونیا کا خطرہ محسوس ہونے لگے تو ایک انڈا اُبال کر چھیل لیں اور پھر تل کا تیل خوب گرم کر کے اس میں اُبلا انڈا ابلا تو ڑسے تل لیں جب انڈا تیل میں چٹک کر پھٹنے لگے تو انڈے کو تیل میں سے نکال لیں اور اس تیل میں ہینگ پیس کر ملا لیں اور یہ ہینگ نیم گرم تیل بچے کی پسلی پر لیپ کر دیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۳۰)

کالی کھانسی

کیلئے

اگر بچہ بہت ہی چھوٹا ہو تو باجرا اُبال کر پلانا مُفید ہے اور اگر ذرا بڑا ہے کہ کچھ چبا کر کھا سکتا ہے تو اوبر کی گٹھلی کے دانے نکال کر کھلانا کالی کھانسی کو دُور کرتا ہے انار کے چھلکے دودھ میں اُبال کر پلانا بھی کالی کھانسی کے لئے مفید ہے۔

(۳۱)

اگر بچہ جل جائے تو آلو کچل کر باندھ دینا مُفید ہے یا شہد لگا دینا چاہئیے یا روغن سُرخ یا نورانی تیل لگا دینا چاہئیے۔

(۳۲)

اگر جلی ہوئی جگہ پک گئی ہو تو گری کے تیل میں گرم

www.iqbalkalmati.blogspot.com

انگارہ بجھا کر وہ تیل لگانا مفید ہے۔

(۲۳)

اگر زخم کی وجہ سے کان بہتا ہو تو ہند تیل ڈالنا مفید ہے۔

یہ تیل ہند تیل، سرخ تیل، لال تیل، اور نورانی تیل کے نام سے بکتا ہے۔ یہ تیل ستواناتھ جنجن کا بنا ہوا ہے۔

(۲۴)

اگر ہند تیل یا نورانی تیل کی مالش بچے کے پیروں پر کی جائے تو وہ جلد پیر چلنے لگتا ہے۔

(۲۵)

ختنہ ہونے کے بعد زخم پر نورانی تیل یا ہند تیل ڈالتے رہنے سے زخم جلد ٹھیک ہو جاتا ہے۔

(۲۶)

بچے کی آنکھ میں لگانے کے لیے کاجل تیل کا چراغ ایک مٹی کے برتن کے نیچے جلا کر بنا لینا چاہیے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اور اس میں تھوڑا اصلی گھی ملا کر لینا چاہیئے ویسے بخشی کمپنی کے دوا خانے کلکتہ کا کاجل بھی کافی اچھا اور مفید ہے۔

(۲۷)

بعض دفعہ ہنسلی اتر جانے سے بچہ بہت روتا ہے اور دودھ پینا چھوڑ دیتا ہے۔ یہ بیماری چار ماہ تک کے بچہ کو لاحق ہوتی ہے اس کا علاج یہ ہے کہ پیر پکڑ کر الٹا لٹکا دو تھوڑی ہی دیر میں ہنسلی بیٹھ جاتی ہے۔

(۲۸)

بچوں کو بہت تیز دوا مت دو خواہ گرم ہو جیسے اکسیر کشتے یا سرد ہو جیسے کافور اس کی احتیاط دودھ پینے تک تو بہت ہی ضروری ہے۔

(۲۹)

جب کوئی ترش دوا بچے کو پلائی گئی ہو تو اس کے بعد فوراً دودھ نہیں پلانا چاہیئے، بعض دفعہ اس سے بہت نقصان پہنچتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۴۰)

بچوں کو ڈاکٹر کے مشورے سے پولیو اور چیچک یا دبائی بیماری کے ٹیکے ضرور لگوائے جائیں بعض عورتیں بچے کو بخار یا تکلیف کے خیال سے یہ ضروری ٹیکے لگوانے میں غفلت برتتی ہیں جس کے نتیجے میں بعض دفعہ بڑا نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔

○

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بچّوں کو سُلانے کی

لوری

پیارا بیٹا سوئے پیارا بیٹا سوئے

یا

پیاری بیٹی سوئے ۔ پیاری بیٹی سوئے
اللہ ہنستا رکھے ۔ بیٹا کبھی نہ روئے
پیارا بیٹا سوئے ۔ پیارا بیٹا سوئے
عزت پائے جنت پائے ۔ بیج کچھ ایسا بوئے
پیارا بیٹا سوئے ۔ پیارا بیٹا سوئے
دین نہ جانے پائے ۔ چاہے دنیا کھوئے
پیارا بیٹا سوئے ۔ پیارا بیٹا سوئے
ہمت رکھے سختی سہہ لے ۔ رنج کو دل سے دھوئے
پیارا بیٹا سوئے ۔ پیارا بیٹا سوئے

(ماخوذ)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

عربی لوری

حَسْبِیْ رَبِّیْ جَلَّ اللہُ مَا فِیْ قَلْبِیْ غَیْرُ اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ یَا اللہُ عَلیٰ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللہ
اِنَّا اٰمَنَّا بِاللہِ صَدَّقْنَا بِرَسُوْلِ اللہ
نَرْجُوا الْجَنَّۃَ نَدْخُلُہٗ یَوْمَ الْحَشْرِ الشَّفَاعَۃ
اَنْتَ شَافِیْ فَاشْفِنَا اَنْتَ کَافِیْ فَاکْفِنَا
یَا رَحْمٰنُ عَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا یَا اللہ
اِنَّ صَلٰوتَنَا لِلّٰہِ اِنَّ مَنَاسِکَنَا لِلّٰہِ
اِنَّ حَیَاتَنَا لِلّٰہِ اِنَّ مَمَاتَنَا لِلّٰہِ
اِنَّا نَسْتَغْفِرُ اللہ اِنَّا نَسْتَعِیْنُ بِاللہِ

لَا حَوْلَ اِلَّا بِاللہِ
لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بچے کی دُعا

لب پہ آتی ہے دُعا بن کے تمنا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری

دور دنیا کا میرے دم سے اندھیرا ہو جائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہو جائے

ہو میرے دم سے یونہی میرے وطن کی زینت
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت

زندگی ہو مری پروانے کی صورت یارب
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب

ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
دردمندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا

مرے اللہ بُرائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اس رہ پہ چلانا مجھ کو

(ماخوذ)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حمد

سب سے اعلیٰ اللہ ہے — برتر بالا اللہ ہے

سب کو پیدا اس نے کیا — قدرت والا اللہ ہے

سب کی دُعائیں سنتا ہے — رحمت والا اللہ ہے

اس کے برابر کوئی نہیں — سب کا آقا اللہ ہے

کون ہے میرا اس کے سوا!
میرا سہارا اللہ ہے

٭

(ماخوذ)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نعت شریف

الصُّبحُ بدا مِن طلعتِہ — واللَّیلُ دجیٰ مِن وفرتِہ

صبح نمودار ہوئی آپ کے چہرہ انور سے — رات تاریک ہوئی آپ کی زلف مبارک سے

فاقَ الرُّسُلَ فضلاً وعلاً — اَھدَی السُّبُلَ لِدلالتِہ

فضل و بلندی میں سب رسولوں سے آپ بلند ہیں — آپ نے رہنمائی سے مخلوق کو صحیح راستے پر چلایا ہے

اَزکَی النَّسَبِ اَعلَی الحَسَبِ — کُلُّ العَرَبِ فی خِدمتِہ

نسب آپ کا سب سے بہتر حسب آپ کا بہت بلند ہے — تمام عرب باوجود سرکشی کے آپ کی خدمت میں جانثار ہو گئے

کنزُ الکرمِ مولَی النِّعَمِ — ھادِی الاُمَمِ لِشریعتِہ

آپ کرم کا خزانہ ہیں نعمتوں کے مالک ہیں — نبی نے شریعت سے تمام امتوں کی ہدایت فرمائی

سَعَتِ الشَّجَرُ نطقَ الحَجَرُ — شقَّ القمرُ باشارتِہ

آپ کے کہنے سے درخت دوڑے اور پتھر بول پڑے — چاند دو ٹکڑے ہو گیا صرف ایک اشارے سے

جبریلُ اَتیٰ لیلۃَ اَسریٰ — فالرَّبُّ دعا لِحضرتِہ

شب معراج کو جبریل آپ کی خدمت میں آئے — اور رب نے آپ کو اپنے دربار میں بلایا

فمحمّدُنا ھُوَ سیّدُنا

بس محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے سردار ہیں

فالعِزُّ لنا لِاجابتِہ

اور جو کچھ ہمیں عزت ملی ہے آپ کا دین قبول کرنے سے ملی

٭

منظوم عقائد

اللہ ایک یکتا　　سبحان ہے ہمارا
سچے نبی محمدؐ　　ایمان ہے ہمارا
جتنے رسول آئے　　سب نے یہی سکھایا
توحید اور رسالت　　فرمان ہے ہمارا
لائے زبور داؤدؑ　　حضرت خلیلؑ پر تھی
نازل ہوئے صحیفے　　ایمان ہے ہمارا
توریت لائے موسیٰؑ　　انجیل لائے عیسیٰؑ
پیارے نبیؐ پر اترا　　قرآن ہے ہمارا
اللہ کی کتابیں　　سچی ہیں اور برحق
لیکن یہ سب سے بڑھ کر　　قرآن ہے ہمارا
اللہ کے فرشتے　　معصوم اور سچے
روزِ ازل سے دشمن　　شیطان ہے ہمارا
تقدیر خیر و شر کا　　خالق وہی خدا ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جو صاحبِ کرامت — منّان سب سے ہمارا
روزِ جزا ہے جس کا — مومن سبھی جئیں گے
انصاف کرنے والا — رحمٰن ہے ہمارا
میدانِ حشر میں جب — اعمال سب تُلیں گے
تجھ پر حساب کرنا — آسان سب ہمارا
اعمال کے صحیفے — محشر میں جب اڑیں گے
مومن کہے گا پڑھ لو — دیوان سب ہمارا
بائیں ہاتھ میں لیے نامہ — کافر کہے گا بس ہے
برباد ہو گیا میں — خسران سب ہمارا
دوزخ بھڑک رہی جب — جو پل صراط تمام
تیرے کرم سے آسان — گذران سب ہمارا
جنت میں بس رحمت — دوزخ میں جانب بچہ
ہم سب بھی جنتی ہو لیں — ارمان سب ہمارا
ٹھنڈا لذیذ میٹھا — شربت آبِ کوثر
شاہِ رسل ہے ساقی — سلطان سب ہمارا
ہر متقی اولیٰ سب — سردار ہیں تمہارا
ان پر تو جان و تن — قربان سب ہمارا
پانچوں نماز ٹھنڈک — آنکھوں کی ہیں ہماری
اور جان سے بھی پیارا — رمضان سب ہمارا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حج و زکوٰۃ و روزہ | سب فرض ہیں خدا کے
جنّت میں داخلہ کا | سامان سب ہمارا
اُمّید مغفرت کی | ہو کیوں نہ ہم کو یونس

آقا، کریم، رب ہیں
رحمٰن ہے ہمارا

(ماخوذ)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

صفائی

صفائی عجب چیز دنیا میں ہے
صفائی سے بہتر نہیں کوئی شے
صفائی سے اچھا نہیں کوئی کام
صفائی کو بھولو نہ تم صبح و شام

صفائی کی پڑ جائے عادت اگر
تو بیماریوں کا ہے کچھ نہ ڈر
صفائی سے تم ہو گے ہر دل عزیز
صفائی سے آئے گی تم کو تمیز

صفائی رکھو گے تو ہو گے تندرست
رہو گے شب و روز بالکل چست
لباس و مکاں بستر و جسم کو
بہت صاف ستھرا ہمیشہ رکھو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کھانے کے آداب (منظوم)

آؤ آؤ دسترخوان بچھائیں
مل جل کر سب کھانا کھائیں

بھائی پہلے ہاتھ تو دھو لو
کھانے میں بیکار نہ بولو

بسم اللہ جو بھولا کوئی
اس نے ساری برکت کھوئی

دائیں ہاتھ سے کھانا کھانا
دیکھو بھیا بھول نہ جانا

چھوٹے چھوٹے لقمے لینا
ہر لقمہ کو خوب چبانا

کتوں کے انداز نہ کرنا
چپڑ چپڑ آواز نہ کرنا

کھانے میں مت عیب لگاؤ
جو مل جائے شوق سے کھاؤ

لقمہ گر جائے تو اٹھاؤ
صاف کرو پھر اس کو کھاؤ

اپنے آگے سے تم کھاؤ
ادھر ادھر مت ہاتھ بڑھاؤ

چھینا جھپٹی کھانے پہ کرنا
پیٹ میں سب انگارے بھرنا

خوش خوش باہم کھانا اچھا
کچھ بھوکے اٹھ جانا اچھا

کھانا کھا کر کام ہے سب کا
شکر کریں ہم اپنے رب کا

(ماخوذ)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ننھا نمازی

وہ جو چلا سویرا وہ رات جا رہی ہے
وہ سننے کی اذان کی آواز آرہی ہے
اُٹھی دیکھو سفیدی ہر سمت چھا رہی ہے

اے میری امی جان اے میری پیاری امی
ابو کے ساتھ مسجد جاؤں گا آج میں بھی

چولہے پہ دیگچی میں پانی ذرا چڑھا دو
دانتوں کو صاف کرلوں مسواک بھی اٹھا دو
کیسے کروں وضو میں اچھی طرح بتا دو

کپڑے بھی صاف ستھرے پہنا دو جلدی جلدی
ابو کے ساتھ مسجد جاؤں گا آج میں بھی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

یہ نرم نرم مفلر، یہ گرم گرم ٹوپیاں
دستانے بھی ہیں اونی جرابیں بھی ہیں اونی
رومال بھی ہیں اونی چادریں بھی خوب موٹی

سردی نہیں لگے گی سب کچھ ہے پاس میرے
ابو کے ساتھ مسجد جاؤں گا آج میں بھی

اَلحمد، قُل ھُوَ اللہ فر فر کو سناؤں
سُبحانکَ اللّٰھُمَّ کلمہ کر کے دکھاؤں
کتنے فرض ہیں وضو میں یہ بھی کہو بتاؤں

کرلوں گا یاد اُس کو جو رہ گیا سبق باقی
ابو کے ساتھ مسجد جاؤں گا آج میں بھی

جب فرض باجماعت پڑھ چکوں گا امی
پھر دونوں ہاتھ اُٹھا کر مانگوں گا میں دعا
ساری برائیوں سے مجھ کو بچا الٰہی

بن جاؤں میں نمازی بن جائیں سب نمازی
ابو کے ساتھ مسجد جاؤں گا آج میں بھی

(ماخوذ)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ماں باپ

ماں باپ اس جہاں میں   سب سے بڑی ہے دولت
سچ پوچھیے تو یہ ہیں   دونوں خدا کی رحمت

ماں باپ کی محبت
ملتی ہے کب جہاں میں

پیارے جو ہیں خدا کے   رکھتے ہیں ان سے الفت
سنتے ہیں ان کا کہنا   کرتے ہیں ان کی خدمت

ماں باپ جیسی نعمت
ملتی ہے کب جہاں میں

ہم کو انھوں نے پالا   تو ہم بڑے ہوئے ہیں
ہم کو دیا سہارا   تو ہم کھڑے ہوئے ہیں

اللہ ایسی شفقت
ملتی ہے کب جہاں میں

پیدا ہوئے تھے جب ہم   کمزور کس قدر تھے
کچھ جانتے نہیں تھے   دنیا سے بے خبر تھے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سیکھی جو اُن سے حکمت
ملتی ہے کب جہاں میں

چلنا ہمیں سکھایا   کھانا ہمیں سکھایا
جو ہم نہ جانتے تھے   اچھا بُرا بتایا
کی جو انھوں نے خدمت
ملتی ہے کب جہاں میں

ہمت بڑھا بڑھا کر   ڈر جی سے سب نکالا
باتیں بتائیں رب کی   رستے پہ اس کے ڈالا
پائی جو اُن سے قوت
ملتی ہے کب جہاں میں

جو کچھ بھی ہم نے پایا   سب کچھ انھیں سے پایا
اچھا ہمیں کھلایا   اچھا ہمیں پہنایا
دی جو انھوں نے راحت
ملتی ہے کب جہاں میں

علم و ہنر، سلیقہ   سب کچھ ہمیں سکھایا
مرضی پہ رب کے چلنا   کس پیار سے بتایا
کرتے ہیں جو یہ اُلفت
ملتی ہے کب جہاں میں

دن رات دُکھ ہماری   خاطر وہ جھیلتے ہیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اور ہم مزے سے کھانے پینے میں کھیلتے ہیں
اللہ کی یہ رحمت
ملتی ہے کب جہاں میں

بیمار ہوں اگر ہم سوتے نہیں ذرا بھی
گر وہ حق سے بخشیں تو خوش نہیں ذرا بھی
ایسی عجیب چاہت
ملتی ہے کب جہاں میں

ماں باپ جیسی نعمت
ملتی ہے کب جہاں میں

(ماخوذ)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ترانہ ہندی

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا
ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا

غربت میں ہوں اگر ہم رہتا ہے دل وطن میں
سمجھو وہیں ہمیں بھی دل ہو جہاں ہمارا

پربت وہ سب سے اونچا ہمسایہ آسماں کا
وہ سنتری ہمارا وہ پاسباں ہمارا

گودی میں کھیلتی ہیں اس کی ہزاروں ندیاں
گلشن ہے جن کے دم سے رشک جناں ہمارا

اے آب رود گنگا وہ دن ہیں یاد تجھ کو
اترا ترے کنارے جب کارواں ہمارا

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستاں ہمارا

یونان و مصر و روما سب مٹ گئے جہاں سے
اب تک مگر ہے باقی نام و نشاں ہمارا

کچھ بات ہے کہ ہستی مٹتی نہیں ہماری
صدیوں رہا ہے دشمن دور زماں ہمارا

اقبال! کوئی محرم اپنا نہیں جہاں میں
معلوم کیا کسی کو درد نہاں ہمارا

(ماخوذ)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ترانۂ ملّی

چین و عرب ہمارا ہندوستاں ہمارا
مسلم ہیں ہم وطن ہے سارا جہاں ہمارا

توحید کی امانت سینوں میں ہے ہمارے
آساں نہیں مٹانا نام و نشاں ہمارا

دنیا کے بتکدوں میں پہلا وہ گھر خدا کا
ہم اس کے پاسباں ہیں وہ پاسباں ہمارا

تیغوں کے سایہ میں ہم پل کر جواں ہوئے ہیں
خنجر ہلال کا ہے قومی نشاں ہمارا

مغرب کی وادیوں میں گونجی اذاں ہماری
تھمتا نہ تھا کسی سے سیلِ رواں ہمارا

باطل سے دبنے والے اے آسماں نہیں ہم
سو بار کر چکا ہے تو امتحاں ہمارا

اے گلستانِ اندلس وہ دن ہیں یاد تجھ کو
تھا تیری ڈالیوں میں جب آشیاں ہمارا

اے موجِ دجلہ تو بھی پہچانتی ہے ہم کو
اب تک ہے تیرا دریا افسانہ خواں ہمارا

اے ارضِ پاک تیری حرمت پہ کٹ مرے ہم
ہے خوں تری رگوں میں اب تک رواں ہمارا

سالارِ کارواں ہے میرِ حجاز اپنا
اس نام سے ہے باقی آرامِ جاں ہمارا

اقبال کا ترانہ بانگِ درا ہے گویا
ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا

(ماخوذ)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

لڑکی کی پیدائش سے رنجیدہ خاطر نہ ہونا چاہیئے لڑکی اور لڑکا دونوں اللہ تعالیٰ کی نعمت ہیں اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کو جو مناسب سمجھتا ہے وہ عطا فرماتا ہے اس لئے لڑکی کی پیدائش پر بھی ویسی ہی خوشی ہونی چاہیے جو لڑکے کی پیدائش پر ہوتی ہے ہم نے اپنی خود ساختہ کتابی پابندیوں سے لڑکی کے وجود کو ایک بوجھ بنالیا ہے اس میں قدرت کا کوئی قصور نہیں ہے۔ اپنے معاشرے کو اسلامی قوانین کے مطابق بنا لینے سے وہ سب دشواریاں ختم ہو سکتی ہیں جن کی وجہ سے لڑکی بوجھ معلوم ہونے لگی ہے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

لڑکی ہے ایک نعمت

اے کامیاب انساں   اے خوش خصال انساں
کیوں رنج سے ہے نالاں   غم سے نہ ہو پریشاں
لڑکی خدا نے دی ہے   یہ نورِ زندگی ہے
قدرت کا نور یہ ہے   دل کا سرور یہ ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

عنوانِ زندگی ہے — ہنس ہنس کے کہہ رہی ہے
فردوس کی کلی ہوں — خوشبو میں بس گئی ہوں
جنت سے آ رہی ہوں — پہچان لو دنیا والو
جس کو رسولِ اکرم — کرتے تھے پیار ہر دم
اُن کو بھی خدا نے — لڑکی ہی پہلے دی تھی
ایسی کہ جس کے دم سے — دنیا میں روشنی تھی
شکرِ خدا ادا کر — سجدے میں سر جھکا کر
لڑکی ہے ایک نعمت — لڑکی ہے ایک دولت
اللہ کا عطیہ — اللہ کی عنایت
ہے نورِ عین لڑکی — اور ماں کا چین لڑکی
آغوش میں اٹھا لے — معصوم کی دعا لے
لڑکا ہو یا لڑکی — یہ دین ہے خدا کی
تعلیم بھی اسے دے — کر تربیت بھی اس کی
اس کو سکھا سلیقہ — آداب زندگی بھی

اے کامیاب انساں
اے خوش خصال انساں

✣

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جہیز بارِ گراں بن گیا ہے ملت پر

جہیز ہم نے نہیں تجھ کو کچھ دیا بیٹی
جہیز فرض نہ واجب نہ کوئی سنت ہے
کہیں جہیز کا ثبوت ذکر ہو بتائیں تو
جہیز کیا دیا ورقہؓ نے بی بی خدیجہؓ کو
عمرؓ نے کیا دیا اماں بی بی حفصہؓ کو
نکاح بنتِ جحشؓ کا تو آسماں پر ہو
جہیز حضرتِ زینبؓ نے کتنا پایا تھا
جہیز بی بی رقیہؓ کا کوئی بتلائے
جہیز فاطمہؓ لوگوں نے کر دیا مشہور
جہیز جب نہیں ثابت کتاب و سنت سے
جہیز کیسی نعمت ہے بلکہ آفت ہے
جہیز بند کریں راہِ سادگی کھولیں
نکاح کو کریں آساں کہ ہے یہ قولِ نبیؐ

نہیں ہے عار یہ تیرے لیے یہ کچھ بھی نہیں
جہیز رسمِ پرستش ہے رسمِ بدعت ہے
غضب ہے بوجھ یہ نحوست اٹھائیں ہم
جہیز کیا دیا ابوبکرؓ نے حمیراؓ کو
جہیز کیا دیا میمونہؓ کو صفیہؓ کو
جنابِ حسنؓ نے عطا کیا انہیں جہیز دیا
نہ حدیث سے کوئی تو کچھ بتا دیتا
جہیز مادرِ کلثومؓ کیا تھا فرمائے
بنات چار تھیں ہے تین کا کہاں ذکر
تو کام کیا ہے ہمیں آج ایسی بدعت سے
جہیز وجہِ ندامت ہے تو ہی لعنت ہے
غریب لوگ امیروں کے ساتھ تو ہے کیا
نکاح وقت مبارک ہو آپ جس کا بدل

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خدا کے واسطے مت کے دو دمندانہ خیر   خلاف رسم جہیز آج کچھ جہاد کر لیا

جہیز بارِ گراں بن گیا ہے ملت پر
پڑی ہیں بیٹیاں پاؤں کی بیڑیاں بن کر

عبدالقدوس رومی مفتی شہر آگرہ

---

۱ ورقہ بن نوفل حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے چچازاد تھے انھیں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت خدیجہؓ کا نکاح پڑھایا تھا۔

۲ حُمیرا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا لقب ہے۔

۳ بنت جحش سے مراد ام المومنین حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں جن کا نکاح خود اللہ تعالیٰ نے آسمان پر کیا تھا۔

۴ حضرت زینبؓ، حضرت رقیہؓ، حضرت ام کلثومؓ، حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی چاروں صاحبزادیاں ہیں۔ حضرت ام کلثومؓ کا نام موزوں نہ ہو سکا تو بادِلِ نخواستہ نظر انداز کر دیا گیا۔

۵ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث اَعْظَمُ النِّکَاحِ بَرَکَۃً اَیْسَرُہٗ مُؤْنَۃً کا مفہوم نظم کیا گیا ہے یعنی وہ نکاح زیادہ بابرکت ہے جس میں اخراجات کم ہوں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بیٹی کی رخصتی کے وقت باپ کے تأثرات

اے لختِ جگر اے میرے پیارے
اے بیٹی میرے دل کے روشن تارے
قرارِ دل و جانِ مادر پدر تو
سکونِ جگر اور ذریعہ صبر تو
اُجالا تیرے دم سے ہے میرے گھر میں
تیری بھولی صورت ہے سب کی نظر میں
تجھے دیکھ کر ہوتی ہے شادمانی
تیرا دستِ زیبا میری زندگانی
تیرے غم میں حالت تباہ ہو رہی ہے
کہ تو آج ہم سے جدا ہو رہی ہے
تیرے چھوٹے بھائی بھی لڑتے تھے تجھ سے
ذرا بات پر یہ جھگڑتے تھے تجھ سے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مگر آج سب کے سب دور بیٹھے ہیں
جدائی کے اشکوں سے منہ دھو رہے ہیں
تیری بہنیں آپس میں منہ تک رہی ہیں
ملو نا ہمارا تجھ سے یہ تو کہتی رہتی ہیں
تیری والدہ کی یہ حالت ہے بیٹی
کہ روتی ہے چھپ چھپ کے گھر میں اکیلی
نہیں دل بہلتا ہے بہلائیں کیونکر
رکھیں کس طرح ہم طبیعت پہ پتھر
یہاں تو نے جتنے کٹھے دن گزارے
کہ گذرے ہیں اکثر کٹھن ایسے زمانے
کبھی بھوکا پیاسا بھی رہنا پڑا ہے
کبھی سخت اور سست سہنا پڑا ہے
پکایا ہے کھانا راتوں کو اٹھ کر
پلایا ہے پانی گلاسوں میں بھر کر
ہر ایک بار خدمت کا تو نے اٹھایا
مگر تیرے چہرے پہ بل تک نہ آیا
خدا کے لئے اپنا دل صاف رکھنا
جو گذری ہوں تکلیفیں وہ معاف کرنا
مگر اب شریعت سے مجبور ہیں ہم

www.iqbalkalmati.blogspot.com

یہ حکم خدا ہے تو معذور ہیں ہم
تجھے آج قدرت نے یہ دن دکھایا
تجھے تیری بہنوں نے دلہن بنایا
مبارک ہو سسرال جانا مبارک
شریعت سے شوہر کا پانا مبارک
خدا تجھ کو کرنا گوارا نہیں ہے
مگر حکم قدرت سے چارہ نہیں ہے
حبیب اب کہوں کیا یہ ہے حکم قدرت
کہ پالے کوئی اور لے کوئی خدمت

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بہن کی رُخصتی کے وقت
بھائی کی طرف سے
پند و نصائح

میری پیاری بہن میری اچھی بہن
فضلِ حق سے رہے تو ہمیشہ مگن

یہ دعا ہے سدا تو سہاگن رہے
تیری تقدیر کا تارا روشن رہے

شادمانی سے گذرے تیری زندگی
راس آئے تجھے یہ خوشی کی گھڑی

تیرے بھائی دل و جاں سے قربان ہیں
آج بھی تیرے ان سب پہ احسان ہیں

آج بھی کل بھی تو ہے ہماری بہن
یاد رکھ تو ہمیشہ رہے گی بہن

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تیری منزل یہ ہی تھی یہ ہی راستہ
تیرا میکے سے ٹوٹا نہیں واسطہ

رب العزت نے سن لی ہماری دعا
ہم خوشی سے تجھے کر رہے ہیں جدا

لازمی ہے ہدایت بھی سن لے ذرا
ہو سکے تو نصیحت بھی سن لے ذرا

اپنے شوہر کی کرنا اطاعت سدا
کرنا سسرال میں سب سے الفت سدا

رتبہ شوہر کا ہوتا ہے سب سے بڑا
ہے تیرے واسطے یہ مجازی خدا

بات شوہر کی ہرگز نہ تو ٹالنا
خود کو اس کی خوشی میں سدا ڈھالنا

دل کسی کا نہ تو ہرگز دکھانا کبھی
کام سے جی نہ ہرگز چرانا کبھی

تیرے شوہر کی مرضی ہو مرضی تیری
کام آئے گی تیرے یہ نیکی تیری

بے ضرورت نہ ہرگز زباں کھولنا
پیار سے اور ادب سے سدا بولنا

ضد یہ ہرگز بڑوں کے نہ آنا کبھی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بھول کر بھی نہ تو آنکھ اٹھانا کبھی

بات گھر کی ہمیشہ ہی گھر میں رہے
یہی عادت تیری ہمیشہ رہے
خوش کلامی سے ہر ایک کا دل جیتنا
چاہیئے سب کو ایک آنکھ سے دیکھنا
اپنی حد سے نہ ہرگز گزرنا کبھی
مال و زر کی طلب تو نہ کرنا کبھی

سادگی سے نہیں کوئی زیور بڑا
شکر کرنا جو مل جائے سادہ غذا
صبر ہی امیری ہے رب کی عطا
رنج و راحت ہے آنی جانی گھٹا
ہے خوشی فرض سے ہو گئے تم ادا
ہوں مہرباں تجھ پہ ربِ خدا
اس کا غم بھی نہ کر جو بچھڑا ہے تیرا
ہوتا آیا ہے دنیا میں یہ تو سدا
دھن پرایا ہے "بیٹی" یہ کہتے ہیں سب
اور پابند اسی کے رہتے ہیں سب
کر رہے ہیں تجھے ہم وداع اے بہن
ہو شگفتہ تیری زندگی کا چمن

٭

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سہرا

رخصتی

رخصتی کے وقت بیٹی کو باپ کی نصیحت

انور فرخ آبادی

مبارک ہو تجھ کو رخصت اے بیٹی
رہے یاد میری نصیحت اے بیٹی

دلہن بن کے سسرال تو جا رہی ہے   کہ ماں باپ کے دل کو تڑپا رہی ہے
قیامت ہے اے لال تیری جدائی   کہ روتی ہے بہنا تڑپتا ہے بھائی
نہیں ہے ادھر دل پہ اپنوں کے قابو   ادھر تیری سکھیاں بہاتی ہیں آنسو
تری رخصتی کا سماں کیا سماں ہے   بچھڑنے کو ہے تو یہ رسمِ جہاں ہے

دعا ہے یہ رشتہ تجھے راس آئے
کوئی غم نہ بیٹی ترے پاس آئے

یہ مانا ہوئی آج سے تو پرائی   رلائے گی عمر بھر کو تیری جدائی
مری اک نصیحت مگر یاد رکھنا   یہ باتیں اے نورِ نظر یاد رکھنا
ہمیشہ وفا اپنے شوہر سے کرنا   محبت سدا اس کے گھر بھر سے کرنا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مصیبت میں تو لب پہ شکوہ نہ لانا   غریبی میں بھی ساتھ ہنس کر نبھانا

جو دکھ درد میں اس کی خدمت کرے گی
تو شوہر کے دل پہ حکومت کرے گی

بندھا اب اسی سے مقدر ہے تیرا   کہ شوہر کا گھر اب سے گھر ہے تیرا
سسر باپ ہیں ساس اماں ہے تیری   وہ خوش ہوں تو ہر مشکل آساں ہے تیری
جو خدمت کرے گی تو عزت ملے گی   محبت کے بدلے محبت ملے گی
کبھی اپنے چھوٹوں سے ناخوش نہ ہونا   عداوت کا بیج اپنے دل میں نہ بونا

اسی میں ہے تیری بھلائی اے بیٹی
نہ کرنا کسی سے برائی اے بیٹی

خدا تجھ کو سسرال میں شاد رکھے   مسرت سے دل تیرا آباد رکھے
قدم تیرے چومے سدا شادکامی   ملے تجھ کو اس گھر میں وہ نیک نامی
کبھی تجھ سے یادِ شریعت نہ چھوٹے   کہ روزہ نماز اور تلاوت نہ چھوٹے
صداقت کے سانچے میں ایسی ڈھلے تو   رہِ فاطمہؓ پر ہمیشہ چلے تو

بڑھے تیری توقیر گھر بھر کے دل میں
جگہ پائے تو اپنے شوہر کے دل میں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خدا تجھ کو ہر اک غم سے بچائے   زمانے کے رنج و الم سے بچائے
ترے دل میں ہوں نیکیوں کے اجالے   رہیں تجھ سے خوش تیرے سسرال والے

دعا ہے وہاں ایسی عزت ہو تیری
کہ ہر دل پہ بیٹی حکومت ہو تیری

مزید کتب پڑھنے کے لیے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دُلہن کی رخصتی

دُلہن کو ڈولی میں بٹھاتے وقت والد کی نصیحت

خدا حافظ اے بیٹی آج تو اس گھر سے جاتی ہے
جدائی تیری ماں باپ اور بہنوں کو رُلاتی ہے

یہی دستورِ دنیا ہے یہی رسمِ زمانہ ہے
دُلہن بن کر ہر اک بیٹی کو اک دن گھر سے جانا ہے

یہ سُنت ہے جنابِ فاطمہؓ بنتِ پیمبرؐ کی
اے بیٹی یہ روایت ہے رسُول اللہؐ کے گھر کی

مری نورِ نظر تو یاد رکھنا اس روایت کو
نبیؐ نے جب کیا گھر سے رخصت خاتونِ جنت کو

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سبق اُن کو دیا تھا دینداری کا صداقت کا
خُدا کی بندگی کا اور شوہر کی اطاعت کا

یہی میری تمنا ہے یہی میری نصیحت ہے
اسی میں تیری عظمت ہے اسی میں تیری عزت ہے

تو اک اچھی دُلہن بن کر سدا سسرال میں رہنا
خُدا جس حال میں رکھے تجھے اُس حال میں رہنا

سُسر اور ساس کو ماں باپ سے بڑھ کر سمجھنا تُو
اے بیٹی اب انہیں کے گھر کو اپنا گھر سمجھنا تُو

سبھی کے ساتھ پیش آنا مروت سے محبت سے
نہ ہونا عمر بھر غافل کبھی شوہر کی خدمت سے

نہ کرنا آرزو تو اچھے کپڑوں کی نہ زیور کی
وہ شے مل جائے گی خود ہی جو ہے تیرے مُقدر کی

نہ دل میں شوق ہو فلموں کا تیرے اور نہ فیشن کا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اے بیٹی سادگی میں نام ہوتا ہے سُہاگن کا

ہمیشہ تو شریعت اور سُنت پر عمل کرنا
رسُول اللہؐ کے پیغامِ رحمت پر عمل کرنا

نہ ہرگز دیکھنا تو عیش و عشرت کا یہاں سپنا
بنانا پارسائی اور غیرت کو لباس اپنا

سدا شوہر کے گھر میں نیک عورت بن کے تو رہنا
جو گہنے کی تمنا ہو پہننا اس طرح گہنا

گلے میں ہو وفا کا ہار جھمکے ہوں اطاعت کے
رضا کی چوڑیاں ہوں اور کنگن ہوں سخاوت کے

مبارک ہے وہ بیٹی جو سجائے لاج کا جھومر
ہے بیکار اُس کے آگے نیلم و پکھراج کا جھومر

اگر ہو راستی کی پاؤں میں پائل تو کیا کہنا
دُلہن کی آبرو بڑھتی ہے جس سے ہے یہ وہ گہنا

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہے تابندہ ماتھے پر ترے ایمان کا ٹیکا
کہ اسکے سامنے حسنِ جہاں پڑ جائے گا پھیکا

حیا کا آنکھ میں سُرمہ ہو مہندی پارسائی کی
محبت کا ہو غازہ جس میں سُرخی ہو بھلائی کی

اگر میری نصیحت کا اثر تو نے لیا بیٹی
اگر ان اچھی باتوں پر عمل تو نے کیا بیٹی

بسر ہوگی ہمیشہ زندگی راحت کے سائے میں
رہے گی تو سدا اللہ کی رحمت کے سائے میں

تری رُخصت کا یہ دن یہ گھڑی کتنی مبارک ہے
اِن آنکھوں میں یہ اشکوں کی لڑی کتنی مبارک ہے

ہر اک دل سے اسے بیٹی اب یہی آواز آتی ہے
خدا حافظ کہ دُلہن بن کے تو سسرال جاتی ہے

زباں چپ ہے مگر پھیلے ہوئے کچھ ہاتھ ہیں بیٹی

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کہ تو تنہا نہیں لاکھوں دعائیں ساتھ ہیں بیٹی

عزیزوں کی دعاؤں کا یہ نذرانہ مبارک ہو
مبارک ہو تجھے شوہر کے گھر جانا مبارک ہو

❖

قطعہ

دعوت نامہ کے لیے

آپ کر لیں گے جو منظور یہ دعوت میری
میں یہ سمجھوں گا کہ سچی ہے محبت میری

آپ کے آنے سے تسکین ملے گی دل کو
اور احباب میں بڑھ جائے گی عزت میری

❖

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شادی کے دعوت نامہ

شادی کارڈ کے لیے

دو شعر

نصیب جاگ اٹھا ہے غریب خانے کا
ادا ہو شکریہ کیسے تمہارے آنے کا

کہاں یہ مرتبہ اپنا کہ ہم تکلیفِ شرکت دیں
مگر مہماں فقیروں کے ہوئے ہیں بادشاہ اکثر

آپ کیا آئے کہ فضلِ حق تعالیٰ ہو گیا
آپ کے آتے ہی محفل میں اُجالا ہو گیا

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مبارک باد

بیٹے کی پیدائش پر ماں باپ کو مبارکباد

مبارک ہو خوشی کا تم کو یہ جلسہ مبارک ہو
خدا نے تم کو بخشا چاند سا بیٹا مبارک ہو

ہوا اللہ کا فضل و کرم یہ باپ اور ماں پر
انھیں اللہ کی رحمت کا یہ تحفہ مبارک ہو

کوئی کہہ دے چچا صاحب سے یہ دن ہے مسرت کا
بھتیجے کی خوشی تم کو بھی اے چاچا مبارک ہو

مبارک رشتہ داروں کو یہ گھڑیاں شادمانی کی
عزیزوں کو یہ محفل اور یہ جلسہ مبارک ہو

خدا کا فضل ہو انور ہمیشہ اس گھرانے پر
سدا مولا کی رحمت کا انھیں سایہ مبارک ہو

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

عقیقہ مبارک

(انور فرخ آبادی)

اے مہرباں یہ عقیقہ تمھیں مبارک ہو
یہ دعوت اور یہ جلسہ تمھیں مبارک ہو

عقیقہ کہتے ہیں جس کو ہے رحمتِ مولا
نزولِ رحمتِ مولا تمھیں مبارک ہو

عقیقہ کیا ہے خوشی ہے رسولِ اکرم کی
یہ دن ہے کتنی خوشی کا تمھیں مبارک ہو

جو آئے بزمِ عقیقہ میں پیار سے آئے
یہی ہے مرضیٔ آقا تمھیں مبارک ہو

عقیقہ جو بھی کرے وہ ہے خوش نصیب انور
یہ خوش نصیبوں کا جلسہ تمھیں مبارک ہو

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com